THE YOUTH INTERNATIONAL E-MAGAZINE

APRIL 2024

پاکستان - ایران
دو ہمسایہ دوست

سرپرست اعلیٰ پاکستان مسلم لیگ ن جاپان رانا ابرار حسین کا انٹرویو

عمان کے سلطان عزت مآب سلطان ہیثم بن طارق کا دورے متحدہ عرب امارات-

DG ANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M), visited Regional Directorate Punjab

معروف اداکار حمزہ علی عباسی اور نیمل خاور کا چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا دورہ.

Pak & Iran

In Friendship We Trust

پاکستان- ایران دو ہمسایہ دوست

Shamshad Khan Tanoli

CHIEF EXECUTIVE OFFICER

GRAND PEARL COMPANY

General Trading & Contracting W.L.L.

PML (N)

Pakistan Muslim League

President Trade Wing, Kuwait

gpc.khan2000@gmail.com
Khan_sa94@hotmail.com
P.O. Box 5773 Safat 13058 Kuwait
www.grandpearlcompany.com

CHAIRMAN
JIRGA PAKISTAN TRUST

Pak & Iran

In Friendship We Trust

دو ہمسایہ دوست

پاکستان - ایران

RANA TRADING CO..LTD

EXPOTERS OF USED TRUCK. CRANE DUMP AND HEAVY EQUIPMENT

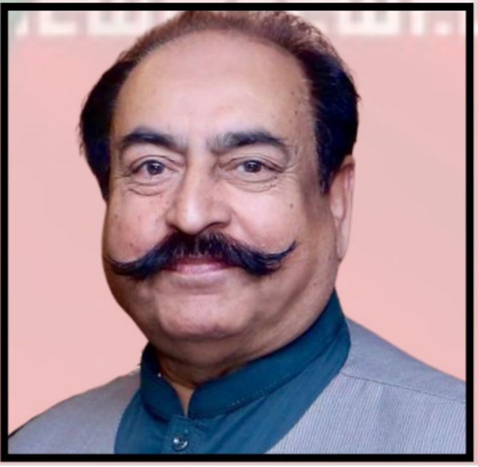

Rana Abrar Hussain

Chierman

Mobile: +8190-8742-3817
Fax:+81-28051-4029
Head office: 306-0111. lbaraki ken koga shi owada 1281-2.

PML (N)
Pakistan Muslim League

Chief Patron Japan

Mobile: +8190-8742-3817
Cell-Pk +92-333-4749522
Add: Muslim League House Japan Tochigi Ken Oyama City Higashi Noda 90-1.

Scan Me

TABLE OF Contents

www.youthintlmagazine.com

صفحہ

1	ایڈیٹر کے نام خط	5
2	اسلامک تعلیمات	6
3	عمان کے سلطان عزت مآب سلطان ہیثم بن طارق کا دورے متحدہ عرب امارات۔	7
4	متحدہ عرب امارات کے صدر نے اپنے گیارہویں اجلاس میں آٹھ شخصیات کو "ابوظہبی ایوارڈ" سے نوازا۔	8
5	ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کا دورہ پاکستان	9
6	ایرانی صدر کا علامہ اقبال کے مزار پر حاضری کا تجربہ کیسا؟	11
7	ایران کے صدر ابراہیم رئیسی پاکستان کا دورہ کیوں کیا؟	12
8	بیرسٹر امجد ملک کی بیگم نوادر خان اور انکی فیملی سے مدینہ میں خصوصی ملاقات	14
9	پاکستان مسلم لیگ ن بحرین کی کور کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا	16
10	مسلم لیگ ن انٹرنیشنل افیرز کے زیرِاہتمام کانفرنس میں وزیر خارجہ پاکستان سحق ڈار کا خطاب-	17
11	مشیر وزیراعلیٰ پنجاب ملک ذیشان صاحب سے مسلم لیگ ن ملائیشیا اپنی ٹیم کے ہمراہ ملاقات کی	19
12	معروف اداکار حمزہ علی عباسی اور نیمل خاور کا چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا دورہ.	20
13	پاکستان اور سعودی عرب کا دوطرفہ باہمی تعلقات	21
14	سرپرست اعلیٰ پاکستان مسلم لیگ ن جاپان رانا ابرار حسین کا خصوصی انٹرویو	22
15	YTA کے صدر و ٹیم نے شہزاد اسلم صاحب کوعمرہ مباکباد دی اور گلدستہ پیش گیا	26
16	سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان سالانہ حج معاہدہ اختتام پذیر ہوگیا۔	25
17	مستقبل کی تشکیل: **2030** سے آگے سوشل میڈیا کے رجحانات	29
18	ملک میں سٹوڈیو ختم اب فلم بنانے کیلئے کہا جاہیں	30
19	نواز شریف نے دوطرفہ سیاسی اور اقتصادی تعلقات کو فروغ دیا،ازبکستان سفیر	31
	کیا اسٹرابیری گردے کے مریضوں کے لیے صحت مند ہے؟	32
	بقاجات	35

English Side

		Page No
1	**DG ANF Maj Gen Abdul Moeed international personality meetings.**	
2	**DGANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M), visited Regional Directorate Punjab**	3
3	**H.E. Nguyen Tien Phong**	4
4	**The LUMS Daily Student National Student Journalism Conference**	5

بانی محمد صدیق القادری (مرحوم)

ایڈیٹر مس روبینہ قادری (ایم۔اے جرنلزم)

منیجنگ ایڈیٹر: تحسین القادری
0348-2860696
youth_intlmag@gmail.com
E-mail: ms_alqadri@yahoo.com

سب ایڈیٹرز
ریحان زبیری، مس ثمینہ، مس نبیلہ، مس مریم، مس روزینہ

مجلس مشاورت
پروفیسر وسیم چوہدری، پیر ڈاکٹر طارق بادشاہ
طارق حسین بٹ، عذرا علین، سعد زمان، ناصر زیدی
شمشاد خان تنولی, فریحہ فاروقی، ڈاکٹر طلعت محمود
رئیس قریشی، ارشاد قریشی،

چیف فوٹوگرافر	تنویر القادری	0346-5115114
سرکولیشن	تحسین القادری	0348-2860696
فوٹو گرافرز	عبدالرفیق، تبسم نوید، ساجد محمود، امانت خاں	
گرافک ڈیزائنر	ایم۔ٹی / صداقت رسول	0344-4466912

اندرون ملک اعزازی نمائندگان

اسلام آباد	فیضان الحق	0345-5104380
پشاور	سجاد عزیز	0333-9123151
کراچی	فیصل شیخ	0300-8759007
بلوچستان/ کوئٹہ	محمد انور شاہ	0333-7829766
گجرات	میاں شہباز انصاری	0300-6253063
ملتان	محمد عمران	0300-7329192
فیصل آباد	رشید احمد صدیقی	0300-8854260
مردان	سید ماجد علی شاہ	0300-5121606
مینگورہ/ سوات	شرین زادہ	0315-5749917

بیرون ملک اعزازی نمائندگان

ابوظہبی	فرمان حیدر
دبئی	تابش زیدی
شارجہ	اختر حیدری
العین	احمد حسن صابری
دوہا/ قطر	اصغر علی قاضی
اومان/ مسقط	شاہد چٹھہ
بحرین	ساجد بٹ
کویت	شمشاد خان تنولی
جرمن/ برلن	محمد عارف سلیمی
سعودی عرب	مجیب الحق فریدی
جدہ	یحییٰ اشفاق
مکہ المکرّمہ	حسن چانڈیو
الریاض	خالد جاوید چیمہ
دمام	زین العابدین
یو۔کے	مدثر نذیر
لیبیا	محمد فاروق
پولینڈ	بسمہ بی بی

خصوصی شمارہ پاکستان میں 200 روپے، گلف ممالک 50 درہم یا ریال، یورپ/ امریکہ اور دیگر ممالک میں 5 ڈالر

سالانہ خریدار

بیرون ممالک مڈل ایسٹ سالانہ 500 درہم/ ریال، یورپ/ امریکہ 250 ڈالر اور پاکستان میں سالانہ خریدار کیلئے مبلغ **5000** روپے کا بنک ڈرافٹ/ کراس چیک
میزان بنک کرنٹ اکاؤنٹ نمبر **02280103982405** مین راوی روڈ لاہور پاکستان میں جمع کروائیں یا
ہیڈ آفس کے ایڈریس پر ارسال کریں۔ E-mail: youth_intlmag@yahoo.com پر اطلاع کریں

ہیڈ آفس

بالائی منزل 267/A مین راوی روڈ نزد پیر مکی لاہور۔ پاکستان

/ M.Siddique Al Qadri
/ youthintlmagazine.com

Ph,Fax: 042-37210710, Mob: 0364-5115114, 0321-5533385

Website
www.youthintlmagazine.com

پبلشر ایڈیٹر انچیف محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹنگ پریس رائل پارک لاہور سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین بالائی منزل 267/A مین راوی روڈ نزد پیر مکی لاہور پاکستان سے شائع کیا ہے

ایڈیٹر کے نام خطوط

Email. youth_intlmag@yahoo.com

نوٹ: ایڈیٹر کا خطوط نویس کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

مس روبینہ قادری
ایڈیٹر

خطوط نویسوں سے گزارش ہے کہ خطوط واضح اور خوشخط کاغذ پر ایک طرف لکھیں، خطوط اجتماعی اور عمومی مفاد کے موضوع پر ہونے چاہییے

تعلیمی نظام میں انگریزی کو فوقیت کیوں؟

اردو قومی زبان ہونے کے باوجود ہمارے ہاں انگریزی تعلیمی نظام ہی پسند کیا جاتا ہے۔ آخر ہمیں ایسی کون سی احساس کمتری کا سامنا ہے جو ہمیں اپنی قومی زبان سے جدا کر رہی ہے۔ آئے دن بدلتے نصاب نے بچوں کو مشکل میں ڈال دیا ہے جو نہ صرف ہر بار نیا ہوتا ہے بلکہ مشکل سے مشکل ہوتا جاتا ہے۔ جسے بچوں کا کچا ذہن قبول کرتا ہے اور نہ وہ اس نصاب کے ساتھ سمجھوتا کر پاتے ہیں۔ سرکاری سکولوں میں انگریزی پڑھانے کے طریقے بھی مختلف ہوتے ہیں جبکہ نجی سکولوں میں بچوں پر زیادہ محنت کی جاتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اردو کو کم از کم انگریزی کے برابر کا درجہ تو دیا جائے اور اگر انگریزی کا راج برقرار رکھنا ہی مقصود ہے تو سرکاری اداروں میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کو تعینات کیا جائے ۔ (ما ہم ابراہیم اسلام آباد)

مہنگی تعلیم ۔ آخر کب تک؟

حکومت کی جانب سے پرائیویٹ ایجوکیشن اتھارٹی بل کے اطلاق کے باوجود نئے تعلیمی سال کے شروع ہوتے ہی بیشتر نجی تعلیمی اداروں نے فیسوں میں ہوشربا اضافہ کر کے تعلیم کا حصول غریب و سفید پوش طبقہ کیلئے مشکل بنا دیا ہے جبکہ یونیفارم کورسز کی تبدیلی اور فنڈ ز کی مد میں کئی گنا اضافہ کر کے مہنگائی کے اس دور میں عوام کی رہی سہی کسر بھی توڑ کر رکھی دی ہے۔ اس حوالے سے بنائی گئی مانیٹرنگ ٹیمیں صرف خانہ پری تک محدود نظر آ رہی ہیں جس کی وجہ سے شہریوں کی بڑی تعداد اپنے بچوں کو سرکاری سکولوں میں داخل کروانے پر مجبور ہے۔ جہاں کے تعلیمی معیار سے ہر کوئی بخوبی آگاہ ہے۔ حکومت ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کی بجائے ان کے ہاتھوں بلیک میل ہوتی نظر آرہی ہے۔ کم از کم ان معصوم بچوں کے مستقبل سے تو نہ کھیلا جائے اور پرائیویٹ ایجوکیشن اتھارٹی بل کا اطلاق یقینی بنایا جائے ۔ (مدثر اقبال سیالکوٹ)

علامہ محمد مقصود احمد قادری
سابقہ خطیب داتا دربار لاہور

سجدہ تلاوت کے چند مسائل

قرآن منبع ہدایت ہے ، جب اس کی تلاوت تمام آداب ، شرائط اور اس کے حقوق ادا کر کے نہایت غور و خوض سے کی جائے تو اللہ تعالی ہدایت عطا فرماتے ہیں اورعلم و حکمت کے دریا بہا دیتے ہیں۔قرآن کریم کی تلاوت کے احکام میں سے ایک حکم سجدہ تلاوت بھی ہے کہ بعض متعین آیات کریمہ کی تلاوت کرنے اور سننے کے بعد سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔

سجدہ تلاوت کا طریقہ :

مسئلہ: سجدہ تلاوت کرنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے اور اللہ اکبر کہتے وقت ہاتھ نہ اٹھائے ، سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہہ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھا لے۔ بس سجدہ تلاوت ادا ہوگیا۔ مسئلہ: بہتر یہ ہے کہ کھڑے ہوکر بغیر ہاتھ اٹھائے پہلے اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہیں پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہوجائیں، ورنہ بیٹھ کر اللہ اکبر کہہ کے سجدہ میں جائیں تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہیں اور اللہ اکبر کہہ کے بیٹھ جائیں،آپ کا سجدہ تلاوت ادا ہو گیا۔

سجدہ تلاوت کے متفرق مسائل: مسئلہ: سجدہ کی آیت پڑھنے اور سننے والے دونوں پر سجدہ کرنا واجب ہوجاتا ہے۔ چاہے سننے والا قرآن شریف کے سننے کی غرض سے بیٹھا ہو یا کسی اور کام میں مشغول ہو اور بغیر ارادہ کے آیت سجدہ سن لی ہو، اس لیے بہتر یہ ہے کہ تلاوت کرنے والا سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھے تاکہ کسی اور پر سجدہ واجب نہ ہو۔ مسئلہ: اگر نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی مگر نماز ہی میں سجدہ تلاوت ادا نہ کیا تو نماز کے بعد سجدہ کرنے سے سجدہ تلاوت ادا نہ ہوگا اور وہ شخص گناہ گارہوگا اب سوائے توبہ استغفار کے اور کوئی صورت نہیں۔

مسئلہ: امام صاحب سجدہ کی آیت بھول گئے اور مقتدی نے پڑھ کر لقمہ دیا اور امام نے وہ آیت پڑھ کر سجدہ تلاوت کیا تو بس یہ ایک سجدہ ہی کافی ہے الگ الگ دو سجدے کرنا واجب نہیں۔ مسئلہ: نماز میں اگر کوئی شخص آیت سجدہ پڑھے تو فوراً سجدہ کرنا واجب ہے اگر چھوٹی تین آیتیں یا ایک لمبی آیت پڑھ کے سجدہ تلاوت کیا تو آخر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے اگر تین چھوٹی آیات سے کم تلاوت کر کے ہی سجدہ تلاوت کر لیا تو سجدہ سہو واجب نہیں۔

مسئلہ: تراویح میں سجدہ تلاوت کا اعلان کرنا ضروری نہیں ہے۔ اگر اعلان کرے تو منع بھی نہیں لیکن اعلان کرنے کو لازم نہ سمجھا جائے کیونکہ اعلان کرنا ثابت نہیں۔ہاں اگر مقتدیوں کی نماز میں تشویش پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو اعلان کر دینا بہتر ہے۔ مسئلہ: جس رکعت میں آیت سجدہ پڑھی ہے اس رکعت میں سجدہ کرنا بھول گیا ہے تو دوسری یا تیسری رکعت میں جب بھی یاد آجائے فوراً سجدہ کر لے اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرلے۔ مسئلہ: بغیر وضو کے سجدہ تلاوت کرنا جائز نہیں۔ مسئلہ: اگر ایک آیتِ سجدہ تلاوت کی ہے یا سنی ہے تو صرف ایک سجدہ ادا کیا جائے۔ ایک سے زائد نہیں۔ مسئلہ : اگر کئی آیات سجدہ تلاوت کی ہیں یا سنی ہیں تو جتنی تعداد آیات سجدہ کی ہے اتنے ہی سجدے ادا کیے جائیں۔ مثلا اگر 5 آیات سجدہ تلاوت کی ہیں یا سنی ہیں تو صرف 5 سجدے ہی ادا کیے جائیں۔ مسئلہ : فوراً اسی وقت سجدہ کرنا ضروری نہیں لیکن مستحب یہ ہے کہ وضو ہو تو اس وقت سجدہ کر لے شاید بعد میں یاد نہ رہے۔ مسئلہ : جو چیزیں نماز کے لیے شرط ہیں وہ سجدہ تلاوت کے لیے بھی شرط ہیں ، مثلاً وضوکا ہونا، جگہ کا پاک ہونا، بدن اور کپڑے کا پاک ہونا، قبلہ کی طرف رخ کرنا ، وغیرہ۔ مسئلہ : اگر کسی عورت نے حیض یا نفاس کی حالت میں کسی سے آیت سجدہ سن لی اس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوا اور اگر ایسی حالت میں آیت سجدہ سنی کہ مدت حیض یا مدت نفاس پوری ہو چکی تھی لیکن ابھی غسل نہیں کیا تھا تواب سجدہ تلاوت اس پر واجب ہو چکا ہے غسل کے بعد ادا کرنا ضروری ہے۔ مسئلہ: نماز پڑھنے کے دوران کسی اور شخص سے سجدہ کی آیت سنی تو نماز میں سجدہ نہ کیا جائے بلکہ نماز مکمل کر لینے کے بعد سجدہ ادا کریں۔ اگر نماز ہی میں سجدہ تلاوت ادا کیا تو وہ سجدہ ادا نہیں ہوگا دوبارہ کرنا پڑے گا او رگناہ بھی ہوگا۔ مسئلہ : سجدہ کی کوئی آیت پڑھی اور سجدہ نہیں کیا ، پھر اسی جگہ نماز کی نیت کی وہی آیت نماز میں پڑھی اور نماز میں سجدہ تلاوت کیا تو یہی سجدہ تلاوت کافی ہے ، دونوں سجدے ادا ہوجائیں گے البتہ اگر جگہ بدل گئی ہو تو دوسرا سجدہ کرنا واجب ہوگا۔ مسئلہ : اگر کوئی شخص کسی امام سے آیت سجدہ سننے کے بعد اس کی اقتداء کرے تو اس کو امام کے ساتھ سجدہ کرنا چاہیے اور اگر امام سجدہ کر چکا ہو تو دو صورتیں ہیں: پہلی صورت: جس رکعت میں امام نے آیت سجدہ تلاوت کی ہو، وہی رکعت اس کو اگر مل جائے تو اس کو سجدہ کرنے کی ضرورت نہیں اس رکعت کے مل جانے سے یہ سمجھا جائے گا کہ وہ سجدہ مل گیا۔ دوسری صورت: وہ رکعت نہ ملے تو نماز پوری کرنے کے بعد سجدہ کرنا واجب ہے۔مسئلہ اگر آیت سجدہ کی تلاوت کے فوراً بعد یا دو تین آیا ت پڑھ کر رکوع کیا اور اس میں نیت سجدہ تلاوت کر لی تو سجدہ تلاوت ادا ہوجائے گا اور مقتدیوں کی بھی نیت کرنے کی ضرورت ہے بغیر نیت کے ان کے ذمہ سے سجدہ تلاوت ادا نہ ہوگا اور تین آیات سے زیادہ تلاوت کر لی تو اب رکوع میں نیت کرنے سے سجدہ تلاوت ادا نہ ہوگا۔مسئلہ : اگر کسی آدمی کے ذمہ میں بہت سارے سجدہ تلاوت باقی رہ گئے اور اب بیماری کی وجہ سے زمین پر سجدہ کرنے پر قادر نہیں رہا تو اب وہ جس طرح نماز کا سجدہ اشارہ سے کرتا ہے ، سجدہ تلاوت کا سجدہ بھی اسی طرح اشارہ سے کرنے سے ادا ہو جائیگا ، اس کے بجائے فدیہ دینا کافی نہیں اور تاخیر کی وجہ سے توبہ استغفار لازم ہے۔ آیت سجدہ کا ایک جز بھی تلاوت کر لیا تو سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اگرچہ پوری آیت تلاوت نہ کی ہو۔ اگر مکروہ اوقات میں یعنی طلوع آفتاب غروب شمس اور زوال کے وقت آیت سجدہ تلاوت کی گئی تو ان اوقات میں سجدہ تلاوت کرنا جائزہے مگر یہ مکروہ ہے ، افضل اور بہتر یہ ہے کہ مکروہ اوقات نکل جانے کے بعد سجدہ کرے۔

عمان کے سلطان عزت مآب سلطان ہیثم بن طارق کا دورے متحدہ عرب امارات۔

سربراہ مملکت ان کے استقبال میں سب سے آگے ہیں۔ عمان کے سلطان عزت مآب سلطان ہیثم بن طارق ۲۳ اپریل کو متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے پر پہنچے۔ عزت مآب شیخ محمد بن زاید النہیان، صدر مملکت، خدا ان کی حفاظت فرمائے، ابوظہبی کے صدارتی ہوائی اڈے پر ان کی آمد اور ان کے ہمراہ وفد کا استقبال کرنے میں سب سے آگے تھے۔ ان کا استقبال متحدہ عرب امارات کے نائب صدر عزت مآب شیخ منصور بن زید النہیان، نائب وزیراعظم، صدارتی کابینہ کے سربراہ اور ملک کے عظیم مہمان کے ساتھ آنے والے اعزازی وفد کے سربراہ اور عزت مآب شیخ طہنون بن زاید آل نہیان نے کیا۔ ، ابوظہبی کے امارات کے نائب حکمران اور قومی سلامتی کے مشیر۔ان کا استقبال متحدہ عرب امارات کے نائب صدر عزت مآب شیخ منصور بن زاید النہیان، نائب وزیراعظم، صدارتی کابینہ کے سربراہ اور ملک کے عظیم مہمان عزت مآب شیخ طحنون بن زاید آل نہیان کے ہمراہ آنے والے اعزازی وفد کے سربراہ نے کیا۔ ابوظہبی کے حکمران اور قومی سلامتی کے مشیر، اور لیفٹیننٹ جنرل ہز ہائینس شیخ سیف بن زاید النہیان، نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ، عزت مآب شیخ حمدان بن محمد بن زاید النہیان، عزت مآب شیخ محمد۔ بن حمد بن تہنون النہیان، صدارتی دفتر میں خصوصی امور کے مشیر، اور کئی سینئر ریاستی عہدیدار۔ وی آئی پی ہال میں مختصر وقفے کے دوران عزت مآب شیخ محمد بن زاید النہیان اور ان کے بھائی عزت مآب سلطان ہیثم بن طارق نے دوستانہ گفتگو کا تبادلہ کیا جو دونوں برادر ممالک کو متحد کرنے والے برادرانہ تعلقات کی مضبوطی کا اظہار کرتے ہیں۔ جیسے ہی یہ متحدہ عرب امارات کی فضائی حدود میں بقیہ صفہ (35)

متحدہ عرب امارات کے صدر نے اپنے گیارہویں اجلاس میں آٹھ شخصیات کو "ابوظہبی ایوارڈ" سے نوازا۔

مملکت کے صدر عزت مآب شیخ محمد بن زاید آل نہیان نے قصر الحسن میں منعقدہ تقریب کے دوران آٹھ شخصیات کو ابوظہبی ایوارڈ سے نوازا جنہوں نے اماراتی کمیونٹی کے لیے قابل قدر کام پیش کیا۔ ابوظہبی میں گیارہویں سیشن میں ایسے افراد کے اعزاز کا مشاہدہ کیا گیا جنہوں نے تعلیم، پائیداری، طب، انسانی امداد، کمیونٹی بیداری میں اضافہ، اور عزم کے لوگوں کو بااختیار بنانے سمیت بہت سے شعبوں میں متحدہ عرب امارات کو فائدہ پہنچانے والوں نے شراکت کی۔ اس موقع پر عزت مآب شیخ محمد بن زاید النہیان نے ایوارڈ سے نوازے جانے والے تمام افراد کو مبارکباد دی، ان کی مخلصانہ اور متاثر کن کوششوں اور معاشرے کی خدمت میں ان کے مثبت نقوش کو سراہا۔عزت مآب نے کہا:"ابوظہبی ایوارڈ" حاصل کرنے والوں کا اعزاز دینا، کوشش اور پرہیزگاری کی اقدار کا جشن ہے جو انہوں نے اپنے کام کے ذریعے ذمہ داری اور لگن کے ساتھ مجسم کیا جس نے متحدہ عرب امارات کے معاشرے پر ایک اہم اثر چھوڑا۔ متحدہ عرب امارات کی اقدار کو مستحکم کرنے والی ہر کوشش کے لئے ہماری تعریف کا اظہار بھی ہے کہ وہ بانی مرحوم شیخ زید بن سلطان النہیان کی روح کو سکون عطا فرمائے۔ ہز ہائینس نے اعزاز حاصل کرنے والوں کے لیے اپنے اپنے شعبے میں متحدہ عرب امارات کی کمیونٹی کی خدمت میں اپنا کردار جاری رکھنے میں کامیابی کی اپنی خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب کا مشاہدہ... عزت مآب شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان، ابوظہبی کے ولی عہد، عزت مآب شیخ سیف بن زاید النہیان، نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ، عزت مآب شیخ طیب بن محمد بن۔ زید النہیان، صدارتی دفتر برائے ترقیاتی امور کے نائب سربراہ، شہداء کے اہل خانہ، اور عزت مآب شیخ حمدان بن محمد بن زاید آل نہیان، ہز ہائینس شیخ زید بن محمد بن زاید النہیان، ہز ہائینس شیخ زید بن حمدان بن زاید۔ النہیان، ہز ایکسیلینسی شیخ محمد بن حمد بن تہنون النہیان، صدارتی دفتر میں خصوصی امور کے مشیر، متعدد وزراء، اعلیٰ حکام اور ایگزیکٹو کونسل کے ارکان کے ساتھ، ابوظہبی میں ایوارڈ کے شراکت داروں اور حامیوں کے علاوہ۔ اس کے گیارہویں ایڈیشن میں ابوظہبی ایوارڈ کے اعزاز پانے والوں کی فہرست میں درج ذیل نام شامل ہیں۔ - آمنہ خلیفہ القمزی: نامیاتی زراعت کے شعبے میں ایک علمبردار، وہ اس شعبے میں جاری کوششوں کے ذریعے ماحولیاتی استحکام کو بڑھانے اور اپنی مہارت کمیونٹی کے بقیہ صفحہ (35)

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کا دورہ پاکستان

وزیراعظم محمد شہبازشریف نے ایرانی صدر کا استقبال کیا۔

ایچ ای ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں۔
ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی نے وزیراعظم ہاؤس میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ H.E. ایران کے صدر
وزیر اعظم اور H.E. ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی نے وزیراعظم ہاؤس کے لان میں ایک درخت بھی لگایا۔

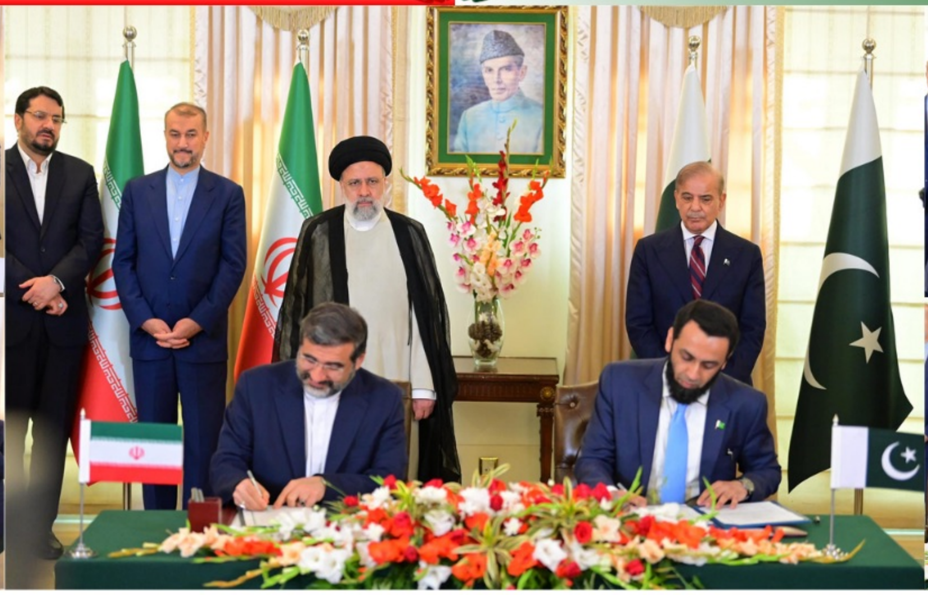

Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif and President of Iran H.E Dr. Seyyed Ebrahim .Raisi witness signing of MoUs of cooperation in different fields between Iran and Pakistan

During Iran's president's first working visit to Islamabad, the Minister of Foreign Affairs of Pakistan Ishaq Dar visited President Ebrahim Raisi and appreciated Tehran's positions in the region, especially in support of Palestine

President of Iran H.E. Dr. Seyyed Ebrahim Raisi and Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif unveiling plaque of renaming an avenue of Islamabad as Iran Avenue, on 22 April, 2024.

ایرانی صدر کا علامہ اقبال کے مزار پر حاضری کا تجربہ کیسا؟

اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی نے مزار اقبال پر حاضری دی اور پر معروف شاعر اور فلسفی کے اعزاز میں پھولوں کی چادر چڑھائی۔

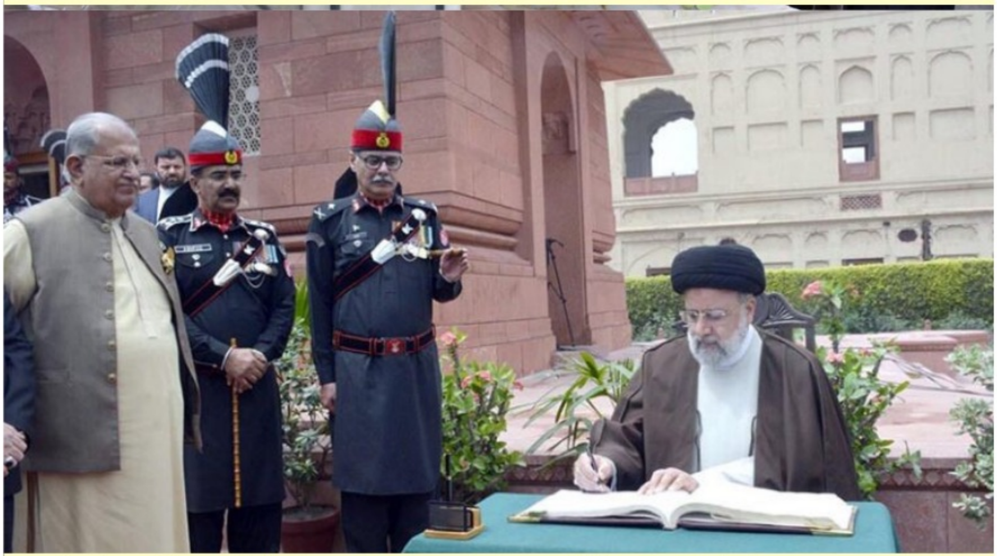

اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسیکی مزار اقبال پر حاضری اور اس موقع پر اپنے تاثرات کتاب میں لکھتے ہوئے -

Tehseen AlQadri Managing Editor

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی نے کہا پاکستان آکر خوشی ہوئی یہاں اجنبی جیسا احساس نہیں ہوا۔

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کی لاہور آمد کے موقع پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ان کا استقبال کیا۔

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی ننے مزار اقبال پر حاضری دی، انہوں نے مزار اقبال پر پھول کا گلدستہ پیش کیا اور فاتحہ خوانی کی، اس موقع پر مولانا عبدالخبیر آزاد نے مزار اقبال پر دعا کرائی۔ایرانی صدر سید ابراہیم رئیسی نے شاعر مشرق علامہ اقبال کو خراج عقیدت پیش کیا۔

ایرانی صدر کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ہمیں اپنی قوم اور اپنے مجاہدوں پر بہت ناز ہے، صیہونی قوتوں کیخلاف پاکستان کا مؤقف قابل دید ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے عوام کے درمیان گہرا تعلق ہے۔

ایرانی صدر نے کہا کہ ایرانی سپریم لیڈر کا بھی مؤقف ہے فلسطینی جیت سے ہمکنار ہونگے، فلسطینیوں پر ظلم کرنیوالے اسرائیلی شکست سے دوچار ہوں گے۔

ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ پاکستان آکر خوشی ہوئی یہاں اجنبی جیسا احساس نہیں ہوا، پاک ایران رشتہ وقت کیساتھ مزید مضبوط ہوگا، میری خواہش تھی کہ پاکستان میں عوامی جلسے سے خطاب کرتا۔

انہوں نے مزید کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری پاکستان اور ایران کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، ایرانی سپریم لیڈر کی جانب سے پاکستان اور لاہور کے لوگوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ایرانی صدر کی 3 روزہ دورے پر پاکستان آمد ایرانی صدر کا مزید کہنا تھا کہ علامہ اقبال نے امت مسلمہ کو نئی راہیں دکھائیں، علامہ اقبال کی شخصیت ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ اہل پاکستان کو خصوصی طورپر سلام پیش کرتاہوں، ان شاء اللہ پاکستان اور ایران کے عوام کے دل ہمیشہ جڑے رہیں گے۔ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے مزار اقبال پر مہمانوں کی کتاب پر اپنے تاثرات بھی درج کئے۔

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی پاکستان کا دورہ کیوں کیا؟

رئیسی اعلیٰ پاکستانی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کرنے والی ہیں کیونکہ دونوں ممالک کا مقصد تجارت کو فروغ دینا اور سرحدی مسائل کو حل کرنا ہے۔

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی ایران اور اسرائیل کے ایک دوسرے کے خلاف حملے کرنے کے چند دن بعد علاقائی اور دوطرفہ تعلقات پر بات چیت کے لیے تین روزہ دورے پر پاکستان میں ہیں، جس سے غزہ کی جنگ کو علاقائی تنازع میں پھیلنے کا خطرہ ہے۔

رئیسی وزیر اعظم شہباز شریف سمیت اعلیٰ پاکستانی قیادت کے ساتھ بات چیت کرنے والے ہیں کیونکہ دونوں پڑوسی جنوری میں ٹائٹ فار ٹیٹ میزائل حملوں کے بعد تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مقامی میڈیا نے بتایا کہ رئیسی پاکستان کی فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر سے بھی ملاقات کریں گے، جو جنوبی ایشیائی ملک میں بہت زیادہ سیاسی اور اقتصادی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

سفر کا ایجنڈا کیا ہے؟

"اسلامی جمہوریہ ایران، پڑوس کی پالیسی کے مطابق... پاکستان کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینے میں دلچسپی رکھتا ہے اور اس سفر کے دوران حکومت پاکستان کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی مسائل، توانائی اور سرحدی مسائل سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال گیا ۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنانے پر زور دیا۔ "دونوں فریقوں کے پاس پاکستان ایران تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور تجارت، رابطے، توانائی، زراعت اور عوام سے عوام کے رابطوں سمیت متنوع شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے ایک وسیع ایجنڈا ہے . ایرانی صدر لاہور اور کراچی سمیت بڑے شہروں کا دورہ گیا. اور دو طرفہ اور تجارتی تعلقات پر توجہ مرکوز کریں ر ہے ہیں . مشرف زیدی ، جو مشاورتی خدمات کی فرم تبدلب کے شراکت دار اور وزارت خارجہ کے سابق مشیر ہیں ، نے الجزیرہ کو ایک تحریری بیان میں بتایا کہ رئیسی کا دورہ "ایران – کے لئے اسلام آباد اور راولپنڈی [فوجی قیادت] کی حمایت کے اظہار کو حاصل کرنے کی کوشش ہے- جیسا کہ یہ اسرائیل کے ساتھ ایک خطرناک تنازعہ میں گہرائی میں ٹھوکر کھاتا ہے۔

زیدی نے مزید کہا کہ ایران کے اسٹریٹجک مفکرین اس بات سے آگاہ ہیں کہ پاکستان میں گھریلو سیاسی بحران اور معاشی مجبوریوں کی بڑھتی ہوئی رینج دونوں موجود ہیں جو مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات میں پاکستان کی مصروفیت پر تحریک کی حد کو محدود کرتی ہیں۔

ایران پاکستان تعلقات کی کیا حیثیت ہے؟

ایران اور پاکستان کے درمیان پریشان کن تعلقات کی تاریخ ہے، دونوں نے ایک دوسرے پر مسلح گروہوں پر لگام لگانے میں ناکامی کا الزام لگایا ہے۔

سرحدی کشیدگی جنوری میں اس وقت بڑھ گئی جب ایران نے پاکستان میں سرحد پار سے فضائی حملے کیے جس میں دو بچے ہلاک ہوئے۔ ایران کے سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ حملہ مسلح گروپ جیش العدل کے دو اڈوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ پاکستان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ایرانی سرزمین پر میزائل داغا اور تہران سے اپنے سفیر کو واپس بلا لیا۔

لیکن دونوں پڑوسیوں نے کشیدگی کو کم کرنے کا فیصلہ کیا، تہران اپنے اعلیٰ سفارت کار کو تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے اسلام آباد لے گیا۔ دونوں ممالک نے خاص طور پر سرحدی علاقے میں دہشت گردی کے "خطرے کا ایک ساتھ مقابلہ کرنے پر اتفاق کیا۔ رئیسی کے دورے سے قبل تہران اور اسلام آباد نے "دہشت گردی کے مقابلہ کے بارے میں بات کی۔

"اس وقت پاکستان میں نگراں حکومت تھی۔ لہذا ایرانیوں نے اشارہ کیا تھا کہ نئی حکومت کے آنے کے بعد ، تعلقات کو ٹھیک کرنے اور اعتماد کو بحال کرنے کے لئے ایک دورہ ہوسکتا ہے ، یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی سڈنی کے پی ایچ ڈی اسکالر ، " محمد فیصل جو پاکستان کی خارجہ پالیسی میں مہارت رکھتے ہیں ، نے کہا۔

ایران اور پاکستان کے تعلقات کیوں اہم ہیں؟

پاکستان میں خارجہ پالیسی کے تجزیہ کاروں نے سرحدی کشیدگی کے باوجود ایران کے ساتھ دوبارہ مشغولیت کی حمایت کی ہے۔

"پاکستان کی بھارت کے ساتھ ساتھ افغانستان کے ساتھ سرحدیں بھی پریشان ہیں. اور اس لیے، ایران کے ساتھ معمول کے، مستحکم تعلقات کا ہونا پاکستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل رہا ہے، اور یہ اب بھی برقرار ہے،" کی تجربہ کار پاکستانی سفارت کار ملیحہ لودھی نے جنوری کی سرحدی کشیدگی کے تناظر میں الجزیرہ کو بتایا۔

اسلام آباد اور تہران کا مقصد دو طرفہ تجارت کو فروغ دینا ہے، جو اس وقت 2bn$ سے زیادہ ہے۔

فیصل نے الجزیرہ کو بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) اور خام تیل سمیت بڑی غیر رسمی تجارت ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یران صوبہ بلوچستان اور پاکستان کے دیگر سرحدی علاقوں کو بھی بجلی فراہم کرتا ہے۔

مئی 2023 میں، شریف اور رئیسی نے مند پشین بارڈر کراسنگ پر پہلی سرحدی منڈی کا افتتاح کیا۔

ا

مزید برآں، دونوں پڑوسیوں کے درمیان قریبی ثقافتی اور مذہبی تعلقات ہیں، پاکستان سے دسیوں ہزار شیعہ اقلیتی لوگ ہر سال حج پر ایران جاتے ہیں۔

تاہم، Tabadlab کے زیدی نے کہا کہ مشترکہ ثقافتی بانڈ اور ایک طویل سرحد – 900km (559 میل) – لوگوں سے لوگوں کے تبادلے اور گہری تجارتی تعلقات میں ترجمہ نہیں کیا ہے."اس کے بجائے، تجارت زیادہ تر رسمی ڈومین سے باہر ہے اور سفر مذہبی سیاحت تک محدود ہے،" انہوں نے کہا. اپنے سفر کے موقع پر ایرانی صدر نے دو طرفہ تجارت میں 10bn$ کا ہدف مقرر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کی سطح سیاسی تعلقات کی سطح کے برابر نہیں ہے. گزشتہ اگست میں، انہوں نے دو طرفہ تجارتی ہدف 5bn$ مقرر کیا تھا۔

ایرانی قدرتی گیس پاکستان کو برآمد کرنے کے لیے پائپ لائن کی تعمیر کا منصوبہ امریکہ کی مخالفت کے درمیان تعطل کا شکار ہے، جس نے تہران پر اس کے جوہری پروگرام پر وسیع پیمانے پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی سڈنی سے تعلق رکھنے والے فیصل نے کہا کہ مذاکرات کے دوران پاکستان ایران گیس پائپ لائن پر بات ہو سکتی ہے۔

پاکستان نے ایران اسرائیل کشیدگی کا جواب کیسے دیا؟

14 اپریل کو اسرائیل پر ایران کے حملوں کے ایک دن بعد پاکستان کی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں کشیدگی میں کمی کا مطالبہ کیا گیا. بیان میں واقعات "کو ڈپلومیسی کے ٹوٹنے کے نتائج سمجھا گیا. بقیہ صفحہ (35)

Pak & Iran

In Friendship We Trust

دو ہمسایہ دوست

پاکستان - ایران

Irshad Ahmed Qureshi
PROPRIETOR

سعودی عرب، بحرین، متحدہ عرب امارات، سلطنت آف عمان، قطر، کویت، لیبیا، ملائیشیا میں قانونی ذرائع سے روزگار دلانے کا لیڈنگ ادارہ

Trust Group

Cell: 0300-8252416
0345-8252416

TRUST ENTERPRISES

Overseas Employments Promoters

O.E.P Lic # 1405/Kar.

A/4-C Block-A Commercial Area Sindhi Muslim Housing Society Karachi
Tel:021-34553078,34539754,34302817,34302818
Fax:0092-21-34558806 Email:trst_ent@yahoo.com
Web site: www.trustoep.com.pk

بیرسٹر امجد ملک کی بیگم نوادر خان اور انکی فیملی سے مدینہ میں خصوصی ملاقات

مدینہ شریف میں چیف کوآرڈینیٹر انٹرنیشنل افیرز مسلم لیگ ن بیرسٹر امجد ملک نے مسلم لیگ ن برطانیہ شعبہ خواتین کی ص در بیگم نوادر خان اور انکی فیملی سے مدینہ میں خصوصی ملاقات کی۔ ملاقات میں ایک دوسرے کو ماہ رمضان کے اس بابرکت مہینے میں عمرہ کی ادائیگی پر مبارکباد دی ۔

دونوں نے برادرانہ پاک سعودی تعلقات کو مثالی قرار دیا اور تیس لاکھ اوورسیز پاکستانیوں کے جزبے کو سراہا۔ بیرسٹر امجد ملک نے کہا کہ ہمارے کارکن ہی ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں ۔ آج اپنی بہن بیگم نوادر خان صدر مسلم لیگ ن شعبہ خواتین سے انکے ہونہار وکیل بیٹے خان احتشام خان لودھی اور حساب کی استاد بیٹی سلک لودھی سے مدینہ شریف میں ملاقات کرکے بے حد خوشی ہوئی۔ انہوں نے بیگم نوادر خان کو عمرہ کی ادائیگی پر مبارکباد دی اور وصول بھی کی۔وہ ملنے آئیں یہ میرے لئے ایک اعزاز کی بات ہے۔ ایسے ورکرز سے ہی پارٹیاں آباد اور زندہ ہیں انکی قدر کرنا ہمارا فرض ہے۔ بیرسٹر امجد ملک نے کہا کہ میاں شہباز شریف کی حکومت بننے سے ملک میں سیاسی استحکام آئے گا اور تارکین وطن کیلئے مزید اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد نواز شریف کی ہدائت کے مطابق انکی قیادت میں پاکستان کی اقتصادی ترقی انکی جماعت کی حکومت میں اہم ترجیح ہوگی۔ اوورسیز پاکستانیوں کو منشور کے مطابق پارلیمان کا حصہ بنائیں گے اور سعودیہ اور بیرون ملک دنیا سے رول ماڈل اشخاص پر مشتمل ایڈوائزری کونس کی تشکیل نو کریں گے۔ انہوں نے کہاکہ ہم نے پہلے بھی کرکے دکھایا تھا اب بھی مسلم لیگ ن تارکین وطن کو مایوس نہیں کرے گی۔ مسلم لیگ ن کا دوسرا نام کام کام اور کام ہے ہم پراپیگینڈا پریقین نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ سولہ رکنی پیکج اور اقدامات انکی پارٹی کی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہوں گے۔ان میں درج زیل اقدامات سرفہرست ہیں اوورسیز پاکستانیوں کیلئے مخصوص نشستیں ،ون ونڈو سرمایہ کاری کی سہولت،مخصوص امیگریشن کاؤنٹرز،خصوصی عدالتیں اور کمرشل کاؤنٹرز، پبلک سیکٹر ہاوسنگ اسکیموں میں دس فیصد کوٹہ اور پانچ فیصد مالیاتی رعائت،خصوصی قومی بچت اسکیم،آن لائن بائیو میٹرک تصدیق، کاروباری منصوبوں اور سٹارٹ اپ کیلئے سہولت کاری، تمام صوبوں میں اوورسیز کمیشن کا قیام، وطن واپسی پر خوش آمدید اور مکمل سہولیات،جائیداد سے متعلق تنازعات کا حل، تنازعات کے متبادل حل کیلئے طریقہ کار،زیادہ ترسیلات بھیجنے والوں کی ستائش اور انعام و کرام، دستاویزات کی آن لائن تصدیق، بقیہ صفہ (35)

نائب صدر و سوشل میڈیا ہیڈ مسلم لیگ ن یونان رانا وقار احمد کی بحرین آمد پر جنرل سیکریٹری مسلم لیگ ن بحرین ندیم حفیظ صاحب نے ٹیم بحرین کے ساتھیوں کے ہمراہ معزز مہمان کا والہانہ استقبال کیا اور انکے اعزاز میں شاندار عشائیہ دیا،جس میں ڈپٹی سیکریٹری انجینئر فیصل محمود، نائب صدر ثروت سید، سیکریٹری فنانس عامر اشرف بٹ، ممبران سوشل میڈیا اویس چودھری، مصطفی کمال اور دیگر دوست احباب شریک ہوئے ۔

Pak & Iran

In Friendship We Trust

دو ہمسایہ دوست

پاکستان - ایران

NADEEM ELECTRONICS CENTRE

Nadeem Hafeez

Genral Manager

33858122

EUROSTAR

AUTHORISED SERVICE CENTRE OF BAHRAIN

Sale & Service

GENERAL TRADING SATELLITE & SECURITY CAMERAS

Specialist in Repairing All Types of Electronics items

39807399 # 34225478

Email: nadeem_hafeez2000@yahoo.com

Office #. 133A Jidaali Isa Town Bahrain CR. 51083-5

پاکستان مسلم لیگ ن بحرین کی کور کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا

پاکستان مسلم لیگ ن بحرین کی کور کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت صدر چوہدری رفاقت حسین نے کی. تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز مسلم لیگ ن بحرین نے ایک اہم اجلاس منعقد کیا جس میں بحرین میں موجود اہم عہدیدران نے شرکت کی. اس اجلاس میں ندیم حفیظ، مرزا محمد رفیق جرال، فیصل محمود، میاں محمد صغیر، عامر اشرف بٹ، شاہد چوہدری، محمد بشارت، اویس احمد، سنی سواتی، مظہر فاروق شریک ہوئے. چیئرمین جناب افتخار احمد ملک اور نائب صدر مرزا مظہر اقبال صاحب کاروباری مصروفیتکی وجہ شریک نہ ہوسکے- جبکہ نائب صدر ثروت سید ، نائب صدر سلیم خان درانی اور جوائنٹ سیکریٹری میاں محمد انوار آوٹ آف بحرین ہونے کی وجہ سے شرکت سے قاصر رہے- اس موقع پر صدر جناب رفاقت حسین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور وہ وقت دور نہیں جب ہم مایوسیوں کے گپ اندھیروں سے نکل کر ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل ہونگے اس کے لیے ہر پاکستان کو ملکر محنت کرنی ہے اور ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے.

جنرل سیکریٹری جناب ندیم حفیظ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ ن کی حکومت قائد محترم میاں نواز شریف صاحب کی قیادت میں ملکی ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہیں اور انہوں نے حکومتی ترقیاتی منصوبوں کو سراہا اور انکی تفصیلات ٹیم کیساتھ شئیر کیں ، ڈپٹی سیکریٹری جنرل فیصل محمود کا کہنا تھا کہ اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اوورسیز کمیشن کو فعال کیا جائے تاکہ دیار غیر میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کییے جا سکیں ، سینئر

ائب صدر مرزا رفیق جرال صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نئے ممبران کو اپنی ٹیم کا حصہ بنانے کیلئے اگلے ہفتے سے ملاقاتوں کاسلسلہ شروع کرینگے تاکہ مخلص ساتھیوں کو ٹیم کا حصہ بناکر ٹیم بحرین کو مزید منظم اور متحرک کیا جاسکے، سوشل میڈیا کوآرڈینیٹر میاں صغیر صاحب نے سوشل میڈیا کے حوالے سے اپنی رپورٹ اور اپنی اہم سفارشات پیش کیں. اجلاس کے آخر میں صدر چودھری رفاقت حسین کی جانب سے ٹیم بحرین کے اعزاز میں شاندار ڈنر دیا گیا-

پاکستان مسلم لیگ ن بحرین کا ماہانہ اجلاس جنرل سیکریٹری ندیم حفیظ کی قیادت میں منعقد ہوا

پاکستان مسلم لیگ ن بحرین کا ماہانہ اجلاس عید الفطر کے تیسرے دن 12 اپریل بروز جمعہ جنرل سیکریٹری ندیم حفیظ کی قیادت میں منعقد ہوا - سوشل میڈیا کوآرڈینیٹر میاں محمد صغیر صاحب نے ٹیم بحرین کے ساتھیوں کے اعزاز میں شاندار ظہرانہ دے کر بہترین میزبانی کے فرائض احسن طریقے سے نبھائے- اس اجلاس میں جنرل سیکریٹری ندیم حفیظ ، ڈپٹی سیکریٹری انجینیر فیصل محمود ، سوشل میڈیا کوآرڈینیٹر میاں محمد صغیر ، سیکریٹری انفارمیشن شاہد مقصود چودھری ، دیگر ممبران میں اویس چودھری ، مظہر فاروق ، مصطفی کمال ، راشد قریشی شرکت کرکے رونق بخشی - تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جس کی سعادت مظہر فاروق نے حاصل کی- تمام عہدیداران نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قائد محترم میاں نواز شریف صاحب کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا، وزیراعظم شہبازشریف صاحب کی وفاقی حکومت اور

وزیراعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کی کارکردگی کو تسلی بخش قرار دیا ہے اور اس امید کا اظہار کیا کہ بہت جلدی مسلم لیگ ن کی عوامی حکومت محنت اور اعلی حکمت عملی سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں کامیاب ہوجائے گی- انشاءاللہ

بیرسٹر امجد ملک

سینئیر نائب صدر اور چیف کوآرڈینیٹر

مسلم لیگ نون انٹرنیشنل افیئرز کے صدر سینیٹر اسحاق ڈار نے کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ میزبانی سینئر نائب صدر اور چیف کوآرڈی نیٹر بیرسٹر امجد ملک نے کی
منشور کمیٹی میں اوورسیز پاکستانیوں کے حوالے سے جو سفارشات حکومت کو لکھ کر دی تھیں ان پر تیزی سے کام جاری ہے' انشاءاللہ جلد قانون کا حصہ بنیں گی، سینیٹر اسحاق ڈار
سولہ رکنی اقدامات کا پیکیج اور اقدامات انکی پارٹی کی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہوں گے، سینئر نائب صدر و چیف کوآرڈینیٹر بیرسٹر امجد ملک کی شرکاء سے گفتگو

Intl Affairs Interactive session of Overseas Pakistanis with Senator Ishaq Dar , Foreign Minister of Pakistan online zoom meeting

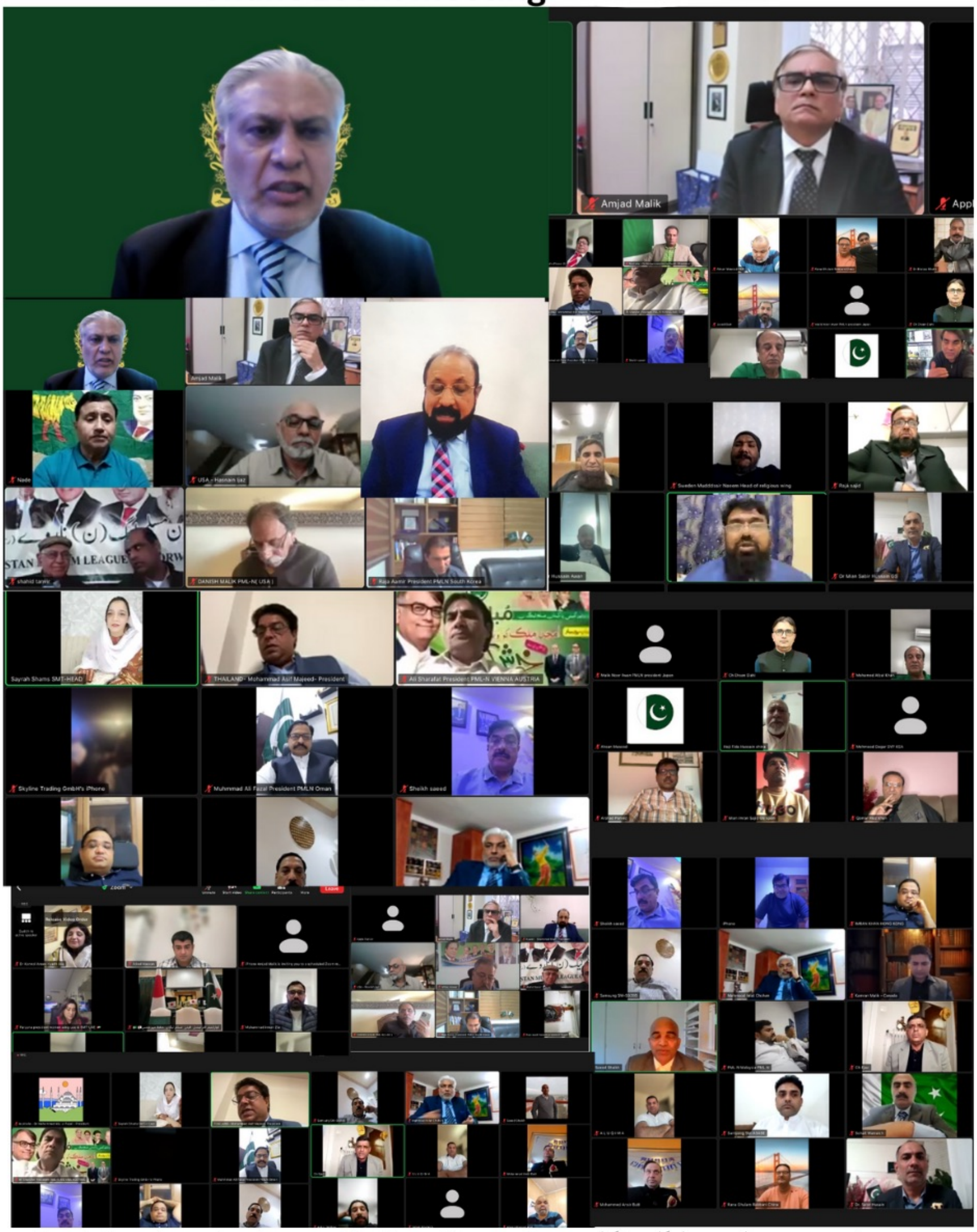

مسلم لیگ ن انٹرنیشنل افیرز کے زیرِاہتمام کانفرنس میں وزیر خارجہ پاکستان اور صدر انٹرنیشنل افیئرز سینیٹر اسحق ڈار کا خطاب۔

مسلم لیگ ن کے صدر اور شرکاء نے انہیں وزیرخارجہ اور سینٹ کا رکن بننے پر مبارکباد دی۔

مسلم لیگ انٹرنیشنل آفیئرز نے ایک کانفرنس کا اہتمام کیا جس میں دنیا بھر سے مسلم لیگ نون کی اوورسیز قیادت نے شرکت کی۔ مسلم لیگ نون انٹرنیشنل آفیئرز کے صدر سینیٹر اسحاق ڈار نے کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ کانفرنس کی میزبانی سینئیر نائب صدر اور چیف کوآرڈینیٹر بیرسٹر امجد ملک نے کی۔

کانفرنس کا باقاعدہ آغاز جاپان سے کوآرڈینیٹر حافظ مہر شمس کی جانب سے تلاوت قرآن پاک اور امریکہ سے چوہدری شعبان کی جانب سے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہ وسلام سے کیا گیا۔

چیف کوآرڈینیٹر بیرسٹر امجد ملک نے کانفرنس کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنےاستقبالیہ میں کہا کہ میاں شہباز شریف کی حکومت ملک میں سیاسی استحکام کی کوشش کررہی ہے اور تارکین وطن کیلئے مزید اقدامات کی کوشش کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد نواز شریف کی ہدایت کے مطابق پاکستان کی اقتصادی ترقی مسلم لیگ ن کی حکومت میں اہم ترجیح ہوگی۔ مسلم لیگ ن نے منشور کمیٹی میں اوورسیز پاکستانیوں کے حوالے سے جو سفارشات حکومت کو لکھ کر دی تھیں ان پر تیزی سے کام جاری ہے اور انشاللہ بہت جلد ایک ایک کر کے قانون کا حصہ بنیں گی۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی مسلم لیگ ن انٹرنیشنل آفیئرز کے صدر اسحاق ڈار نے اپنے خطاب میں نوزائیدہ حکومت کی کارکردگی بارے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم، عوام کی خصوصی دعاؤں اور قائد محمد نواز شریف صاحب کے ویژن کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لیئے دن رات انتھک محنت کر رہے ہیں۔ پاکستان مشکلات پر جلد قابو پالے گا ، پاکستان عالمی تنہائی سے نکل رہا ہے۔

اسحاق ڈار نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ اب میرے پاس خارجی امور کی ذمہ داریاں ہیں اور میں ہمہ وقت جناب وزیر اعظم کے ساتھ ہوتا ہوں لیکن اس کے باوجود میری کوشش ہوتی ہے کہ میں بطور صدر مسلم لیگ ن اوورسیز آپ لوگوں کو حکومتی کارکردگی سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کے خیالات سے بھی آگاہ رہوں۔ انہیں نے کہا کہ آج کی کانفرنس کے لیئے میں نے چیف کوآرڈینیٹر بیرسٹر امجد ملک سے کہا تھا کہ میری اوورسیز پاکستانیوں سے جلد ملاقات کا اہتمام کریں۔

مسلم لیگ ن کے صدور جن میں امریکہ سے راحیل ڈار (صدر)، سعودی عرب سے شیخ سیعد احمد (صدر)،برطانیہ سے زبیر گل (صدر)، راشد ہاشمی، چوہدری عنصر محمود (صدر لیگل ونگ) ، جرمنی سے رانا لیاقت علی (صدر),کویت سے شمشاد خان تنولی صدرکویت, جاپان سے ملک نور اعوان (صدر)، چلی سے چوہدری ضیاء الحق (صدر)، کینیڈا سے سہیل وڑائچ (صدر) ، متحدہ عرب امارات سے محمد غوث قادری (صدر)، ساؤتھ افریقہ سے اشفاق انور، چین سے کو آرڈینیٹر ارسلان حفیظ ، حاجی فدا حسین (صدر) ، سیکرٹری غلام ربانی , چئیرمین عرفان ناگرہ، بیلجیئم سے حاجی پرویز اقبال (صدر)، آسٹریلیا سے ڈاکٹر ابو الفضل (صدر)، ہالینڈ سے پرویز سندھیلہ (صدر)، سویڈن سےشیخ سعید (صدر)، سپین سے راجہ اسد حسین (صدر)، اٹلی سے کوآرڈینیٹر قمر ریاض خان، سینئر نائب صدر ظہیر احمد، اور مینارٹی ونگ کے صدر شہباز بھٹی، فرانس سے میاں محمد حنیف (صدر)، طلعت چوہان، وسیم شیخ ، راجہ محمد علی، عمان سےمحمد علی فضل (صدر)، بحرین سے چوہدری رفاقت حسین (صدر) اوربحرین سے ندیم حفیظ جنرل سیکرٹری، آسٹریا سے چوہدری شرافت علی (صدر)، سوئیٹزرلینڈ سے چوہدری عالم زیب خان (صدر)، آئرلینڈ سے احسن چٹھہ (صدر)، یونان سے چوہدری اعجاز احمد (صدر)، ناروے سے شاہد تنویر (صدر) اور سرپرست اعلی نذیر بٹ ، ہانگ کانگ سے چوہدری محمد اشرف جنرل سیکرٹری اور کولون کے صدر عمران خان، ساؤتھ کوریا سے راجہ بقیہ صفہ (35)

Pak & Iran

In Friendship We Trust

دو ہمسایہ دوست

پاکستان- ایران

PAK MALAYSIA BUSINESS ASSOCIATION SON BHD

Ch Nisar Ahmed Khan

PRESIDENT (PMBA) (13331007-P)

Chnisarakhan@gmail.com
pmba.pakistan@gmail.com

Ph: +60321175153
Fax:+60321175151
Cell: +60143577660
+601155578663

Add: Level 33, Ilham Towar # 8, jalam Binjai 50450 kuala Lumpur Malaysia.

Ph:+92 51 2348011-3
Cell+92-326-2200020
+92-325-8100429

Office Add: 6, G-D Arcade Fazal e haq Road Blue Area Islamabad

مشیر وزیراعلیٰ پنجاب ملک ذیشان صاحب سے پاکستان مسلم لیگ ن ملائیشیا کے ڈاکٹر مبشرافتخار چیئرمین، چیف سرپرست چوہدری نثار خان، خرم عباسی سینئر نائب صدر اپنی ٹیم کے ہمراہ ملاقات کی

آفتاب الرحمان منیجنگ ڈائریکٹر پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن (PTDC) سے پاکستان مسلم لیگ ن ملائیشیا کے ڈاکٹر مبشرافتخار چیئرمین، چیف سرپرست چوہدری نثار خان، خرم عباسی سینئر نائب صدر اپنی ٹیم کے ہمراہ ملاقات کی

چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن بیورو اور ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب سارہ احمد کی خصوصی دعوت پر معروف اداکار حمزہ علی عباسی اور نیمل خاور کا چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا دورہ۔

چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن بیورو اور ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب سارہ احمد کی خصوصی دعوت پر معروف اداکار حمزہ علی عباسی اور نیمل خاور کا چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا دورہ۔ حمزہ علی عباسی ، نیمل خاور نے چیئرپرسن سارہ احمد کے ہمراہ بچوں کے ہاسٹل , ایکٹیویٹی روم، سپورٹس روم اور دیگر سیکشنز کا دورہ کیا اور بچوں سے ملاقات کی اور بچوں میں عیدی اور تحائف تقسیم کئے۔ انہوں نے عید کے موقع پر بچوں کے ساتھ کیک بھی کاٹا۔حمزہ علی عباسی اور نیمل خاور نے بچوں کیلئے کئے گئے اقدامات پر چیئرپرسن سارہ احمد کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل آفتاب احمد خان، ڈائریکٹر ایڈمن کاشف جلیل اور دیگر افسران بھی موجود۔

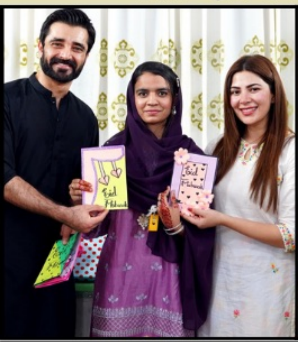

پاکستان اور سعودی عرب کا دوطرفہ باہمی تعلقات

تحسین القادری منیجنگ ایڈیٹر

پاکستان اور سعودی عرب کا دوطرفہ باہمی تعلقات پر اطمینان کا اظہار ‘وزیراعظم شہبازشریف نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز اور وفاقی وزراء اسحق ڈار‘ عطاء تارڑ اور محمد اورنگزیب کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل کی جبکہ سعودی ولی عہد اوروزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی خصوصی دعوت پر وفدکے ہمراہ افطارڈنر میں بھی شرکت کی ۔ دعوت افطار کے بعد سعودی ولی عہد اورشہبازشریف کی ملاقات ہوئی جس میں دو طرفہ تعلقات اور باہمی امور پر تبادلہ خیال جبکہ پاک سعودی تجارتی اور سرمایہ کاری امور پر بھی گفتگو کی گئی‘دونوں رہنماؤں نے دیرینہ برادرانہ تعلقات کی رفتار کو سراہا اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے خادمین حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدا لعزیز کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت و تندرستی کے لیے دعا کرنے کے ساتھ ساتھ نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا۔دعوت افطار میں بحرین کے ولی عہد بھی شریک ہوئے۔محمد بن سلمان نے مکہ مکرمہ کے الصفا پیلس میں شہباز شریف کا خیر مقدم کیا ۔وزیر اعظم بذریعہ حرمین ٹرین مکہ پہنچے۔ مکہ مکرمہ کے ریلوے اسٹیشن پر پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔وزیر اعظم نے مغرب اور عشا کی نماز حرم پاک میں اداکرنے کے بعد قیام اللیل میں ختم قرآن کی دعا میں بھی شرکت کی۔قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز سعودی عرب مینروضہ رسول ﷺ پر حاضری دی اورملک و قوم کی ترقی وخوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کیں ‘ انہوں نے فلسطین اور مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کے حق میں بھی دعا کی۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے بھی روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی‘سلام پڑھا اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے دعائیں کیں۔وزیر اعظم کے وفد میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وفاقی کابینہ کے اراکین وزیر خارجہ اسحٰق ڈار، خواجہ آصف، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، عبدالعلیم خان، عطااللہ تارڑ اور احد چیمہ شامل ہیں۔

وزیراعظم نے پرائم منسٹر یوتھ پروگرام اور یونیسیف کے درمیان کے اقوام متحدہ کے جینریشن ان لمیٹیڈ (جین یو GenU) پروگرام کے حوالے سے اظہار دلچسپی کی دستاویز (لیٹر آف اینٹینٹ) پر دستخط کی

پرائم منسٹر یوتھ پروگرام اور یونیسیف کے درمیان اظہار دلچسپی کی دستاویز (لیٹر آف اینٹینٹ) پر دستخط وزیراعظم محمد شہباز شریف سے یونیسیف کے وفد نے پاکستان میں یونیسیف کے نمائندے عبداللہ اے فاضل کی سربراہی میں آج اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے چئیر مین رانا مشہود احمد خاں بھی شریک تھے۔ وفد نے وزیراعظم کو پی ایم یوتھ پروگرام اور یونیسیف کے درمیان پاکستان میں نوجوانوں کی صلاحیت اور استعداد میں اضافے کے حوالے سے اشتراک سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم نے یونیسیف کے پاکستان سمیت دنیا بھر کے بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے جا رہے اقدامات کو سراہا۔ بعد ازاں وزیراعظم نے پرائم منسٹر یوتھ پروگرام اور یونیسیف کے درمیان کے اقوام متحدہ کے جینریشن ان لمیٹیڈ (جین یو GenU) پروگرام کے حوالے سے اظہار دلچسپی کی دستاویز (لیٹر آف اینٹینٹ) پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی۔ دستاویز پر پی ایم یوتھ پروگرام کے چئیر مین رانا مشہود اور یونیسیف کے پاکستان میں نمائندے عبداللہ اے فاضل نے وزیراعظم کی موجودگی میں دستخط کئیے۔

میں پیدائشی مسلم لیگی ہوں: رانا ابرار حسین

میری جان جو ہے وہ میاں نواز شریف صاحب کی امانت ہے: رانا ابرار حسین

وزیراعظم میاں شہباز شریف صاحب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جاپان میں رہنے والے پاکستانیوں اوورسیز کیلئے دوبارہ سے فری میت کا جو سلسلہ جاری تھا اسے بحال کیا جائے- : رانا ابرار حسین

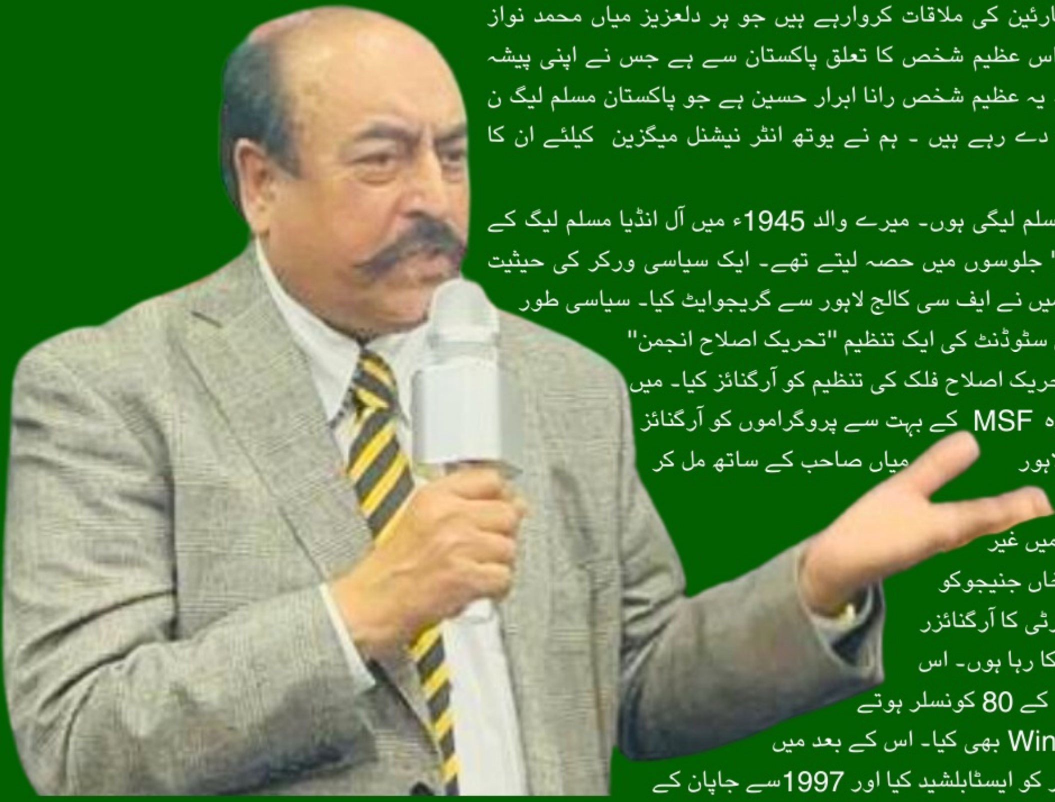

تعارف: بہت سی شخصیات دیکھی ہوگی جن کے تعارف کیلئے وہ الفاظ ہی نہیں ملتے جو ان کی پرکشش شخصیت کے شایان شان ہوں۔ ایسی ہی ایک مایہ ناز شخصیت سے قارئین کی ملاقات کروارہے ہیں جو ہر دلعزیز میاں محمد نواز شریف کے اور ان کی پارٹی کے محبت کا پیکر ہیں۔ ۔ اس عظیم شخص کا تعلق پاکستان سے ہے جس نے اپنی پیشہ وارانہ مہارت سے جاپان میں اپنے ملک کا نام روشن کیا۔ یہ عظیم شخص رانا ابرار حسین ہے جو پاکستان مسلم لیگ ن جاپان سرپرست اعلیٰ کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں ۔ ہم نے یوتھ انٹر نیشنل میگزین کیلئے ان کا خصوصی انٹرویو کیا جو قابل تعریف ہے.

رانا ابرار حسین: میری ہسٹری یہ ہے کہ میں پیدائشی مسلم لیگی ہوں۔ میرے والد 1945ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے ممبر تھے اور قائداعظم کے بہت سے پروگراموں' جلسے' جلوسوں میں حصہ لیتے تھے۔ ایک سیاسی ورکر کی حیثیت سے اگر دیکھا جائے تو وہ قائداعظم کے سپاہی ہی تھے۔ میں نے ایف سی کالج لاہور سے گریجوایٹ کیا۔ سیاسی طور پر پنجاب سول لیول کالج یونین کا بھی الیکشن لڑا۔ یونین سٹوڈنٹ کی ایک تنظیم "تحریک اصلاح انجمن" (اگر میں غلط نہیں ہوں) میں شرکت کی۔ا س کے علاوہ تحریک اصلاح فلک کی تنظیم کو آرگنائز کیا۔ میں اپنی سٹوڈنٹ لائف سے ہی MSF کا ورکر رہا ہوں۔ علاوہ MSF کے بہت سے پروگراموں کو آرگنائز بھی کیا ہے۔ میں نے اپنی پارٹی کیلئے مسلم لیگ ہائوس لاہور میاں صاحب کے ساتھ مل کر پارٹی کیلئے کام کیا۔ جب سے یہ پارٹی ہے میں تب سے اسی پارٹی کے ساتھ میں منسلک ہوں۔ جب 1983 ء میں غیر جماعتی انتخابات ہوئے اس وقت بھی ساتھ تھا۔ بعد میں خاں جنیجوکو مسلم لیگ کا صدر بھی بنایا گیا۔ پرائمری لیول سے ہی پارٹی کا آرگنائزر رہا ہوں۔ ڈسٹرکٹ صدر' جنرل سیکرٹری سٹی و تحصیل کا رہا ہوں۔ اس کے بعد بلدیاتی انتخابات کے الیکشن میں حصہ لیا۔ پنجاب کے 80 کونسلر ہوتے ہیں ' ان میں سے ایک 1987 میں کونسلر کی حیثیت سے Win بھی کیا۔ اس کے بعد میں اپنے کاروبار کے سلسلے میں جاپان چلا گیا۔ اپنے کاروبار کو ایسٹابلشید کیا اور 1997سے جاپان کے اندر مسلم لیگ ن کی بنیاد رکھی۔ دوستوں کے ساتھ مل کر تب سے اب تک پارٹی آرگنائزر رہا ہوں۔ اب پاکستان مسلم لیگ ن پیٹرن آف چیف جاپان ہوں۔اور جاپان سے آواز حق کے نام سے ایک یوٹیوب چینل بنایا ہوا ہے۔

> **پوری دنیا میں پاکستان مسلم لیگ ن کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا ہے اس کا کریڈٹ بیرسٹر امجد ملک صاحب کو جاتا ہے**

وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف صاحب سے اور صدر پاکستان مسلم لیگ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جاپان میں رہنے والے پاکستانیوں کیلئے دوبارہ سے فری میت کا جو سلسلہ جاری تھا اسے بحال کرنے کا خصوصی آرڈر فرمائے کہ جو پاکستانی دیار غیر میں رہتے ہوئے زیر مبادلہ کی صورت میں پیسے ساری عمر کما کما کے بھیجتے ہیں اور جب ان کا آخری وقت آتا ہے تو ان کی میت کو ان کے پیاروں تک پہنچانے تک بڑی تکلیف ہوتی ہے اور بڑے مسائل ہوتے ہیں تو میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ دوبارہ سے آرڈر کئے جائیں۔یا تو پی آئی اے کی ائیر لائن جیسا کہ اس کا سلسلہ مئی جون میں مکمل ہوگا تو جب ان کا سلسلہ دوسرے ممالک کے ساتھ اس کے شیئر سیل کئے جائے تو ان سے بھی یہ چیز امپروو کرائی جائے کہ وہ میت کو دیار غیر سے دوسرے ممالک سے بھی فری آف کاسٹ پاکستان میں پہنچائے۔ ایک تو یہ ہے میری اپیل اور دوسرا یہ ہے کہ پاکستان میں یہ جو پی ڈی اے کا ٹیکس کسی دیگر ممالک میں ایسا سلسلہ نہیں ہے شائد کوئی میری نظر سے نہ گزرا ہو۔ کوئی ایسا ملک بھی ہو لیکن ہمارے جو جاپان میں رہنے والے لوگ ہیں وہ اپنا فون' اپنے وطن میں آ کر استعمال نہیں کر سکتے یا کوئی اپنے پیاروں کو اپنے عزیزوں کو فون خرید کے وہاں سے لے کر آئیں تو اس اوپر ایک اضافی ٹیکس دیا جاتا ہے جو کہ پہلے ہی وہ جس ملک سے فون کو خریدتے ہیں وہاں ادا کر دیا جاتا ہے. جتنے بھی ٹیکس وغیرہ ہیں وہ سارے ادا کئے ہوتے ہیں تو پلیز اس ٹیکس کو ختم کر دیا جائے اور بہت سی یہ چیزیں جو کاؤنٹر سپیشل' گرین چینل کے بنائے گئے تھے وہ دوبارہ شروع کرنے ہیں۔ ہمارے جو منشور ہے اس کے اندر اوورسیز پاکستانیوں نے جو تجاویز دی تھیں وہ شامل کیا گیا ہے تو فی الفور عملدرآمد اس پر کیا جائے۔ اب دو مہینے حکومت بنی کو ہو گئے تو میں اپیل کرتا ہوں کہ اس پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا جائے۔ائیر پورٹ کے اوپر سپیشل ڈیسک بنائے جائیں۔گرین چینل بنایا جائے۔بلاوجہ انہیں تنگ نہ کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ پاکستان مسلم لیگ جوحکومت میں ہے اس وقت ان کے صدر بھی حکومتی معاملات کو دیکھ رہے.. بقیہ صفحہ (35)

قائد عوام میاں نواز شریف صاحب کے ہمراہ 1993

سرپرستِ اعلیٰ پاکستان مسلم لیگ ن جاپان رانا ابرار حسین کی اعلیٰ شخصیات اور منسٹرز کے ساتھ تصویری جھلکیاں

میاں شہبازشریف سے مُصافحہ کررہے ہیں

قائد عوام میاں نواز شریف سے مُصافحہ کررہے ہیں

وزیر خارجہ اور نائب وزیر اعظم کے ہمراہ

سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز شریف کے ہمرا.

رانا ثناءاللہ مشیر وزیراعظم کے ہمرا.

سپیکر نیشنل اسمبلی سردار ایاز صادق سے گفتگو کر رہے ہیں

سابق سپیکر پنجاب اسمبلی رانا اقبال خان کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں

بیرسٹر امجد ملک کوگلدستہ پیش کر رہے ہیں

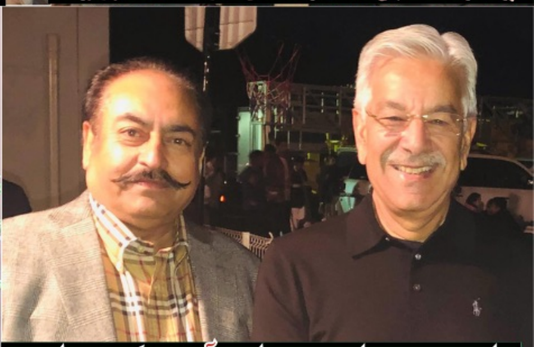

سابق وزیر خارجہ خواجہ آصف کے ہمراہ

حفیظ نیازی معروف تجزیہ نگار کے ہمراہ

خرم دستگیر سابق وزیر خارجہ کے ہمراہ

چوہدری نورالحسن تنویر کے ہمراہ

رانا ابرارصاحب پاکستان مسلم لیگ ن اوورسیز کے کارکن سے خطاب کار رہے ہیں

چیف ایڈیٹر روزنامہ پاکستان مجیب الرحمان شامی کےہمراہ

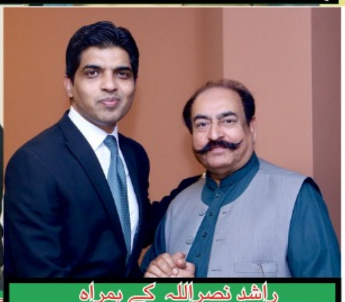

راشد نصراللہ کے ہمراہ

صوبائی وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان سے سرپرست اعلیٰ مسلم لیگ ن جاپان رانا ابرار حسین کی اپنے وفد کے ساتھ ان کے چیمبر میں ملاقات

رانا ابرار حسین اپنی ٹیم ک ہمرا رانا سکندرصاحب کو پھولوں کے گلدستے پیش کر رہے ہیں

صوبائی وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان سے سرپرست اعلیٰ پاکستان مسلم لیگ ن جاپان رانا ابرار حسین کی اپنے وفد کے ساتھ ان کے چیمبر میں ملاقات ان کے ہمراہ مسلم لیگ ن جاپان کے نائب صدور محمد علی ستار اور محمد آصف بھٹی کے علاوہ داکٹر رانا خالد موجود تھے رانا ابرار حسین نے انھیں پھولوں کے گلدستے پیش کیے اور ان کو وزارت تعلیم کا قلمدان سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی. رانا ابرار حسین نےصوبائی وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان کو جاپان آنے کی دعوت دی. جو رانا سکندر نے قبول فرمائی اور جاپان کے نظام تعلیم کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی رانا سکندر حیات نے کہا کہ وہ ضرور جاپان آ کر ان کے تعلیمی سسٹم کو دیکھنا چاہتے ہیں انھوں نے کہا کہ جاپان میں اساتذہ کا بہت احترام کیا جاتا ہے جہاں عدالت میں استاد کو کُرسی پیش کی جاتی.صوبائی وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان نے رانا ابرار حسین کا شکریہ ادا کیا کہ رانا ابرار حسین نے جاپان سے آ کر مجھے اپنےٹیم کے ہمراہ مل کر وزیر بننے پر مبارک پیش کی اور حوصلہ افزائی کی.

پاکستان مسلم لیگ ن کی رکن قومی اسمبلی شمائلہ رانا سے رانا ابرار حسین سرپرست اعلیٰ پاکستان مسلم لیگ ن جاپان،محمد آصف بھٹی نائب صدر مسلم لیگ ن جاپان اور دیگر کی ملاقات

شمائلہ رانا ہمیشہ اپنی والدہ کے نقش قدم پرچلی، اور رات دن پاکستان مسلم لیگ ن کے لئے محنت کی: رانا ابرار حسین

پاکستان مسلم لیگ ن کی رکن قومی اسمبلی شمائلہ رانا سے رانا ابرار حسین سرپرست اعلیٰ پاکستان مسلم لیگ ن جاپان،محمد آصف بھٹی نائب صدر مسلم لیگ ن جاپان اور دیگر کی ملاقات انھیں پھولوں کے گلدستے پیش کیے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رانا ابرار حسین نے کہا کہ شمائلہ رانا ہمیشہ اپنی والدہ کے نقش قدم پرچلی، اور رات دن پاکستان مسلم لیگ ن کے لئے محنت کی. اور پارٹی کے قائد میاں محمد نواز شریف اور پارٹی کی سینئر نائب صدر اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ہمیشہ انھیں قدر کی نگاہ سے دیکھا، شمائلہ رانا میمبر قومی اسمبلی نے رانا ابرار حسین اور محمد آصف بھٹی کا شکریہ ادا کیا کہ ان نے گھر آ کر انھیں مبارک باد دی انھوں نے کہا رانا ابرار حسین میرے قریبی عزیز بھی ہیں اور ان کی جاپان آنے کی دعوت قبول کرتی ہوں انشا اللہ جاپان کا وزٹ بھی کرونگی ۔

Pak & Iran

In Friendship We Trust

دو ہمسایہ دوست

پاکستان - ایران

M Aslam Group Of Company

Shahzad Aslam

Mobile: +92 3008444738

Chairman	YTA Young Traders Association Young Traders Association	APTA All Pakistan Toys Traders Association
E.C Member	FPCC Federation of Pakistan Chamber of Commerce and Industry	LCCI : Lahore Chamber of Commerce and Industry
President Lahore Chapter :	Pakistan China Business Forum (PCBF)	
C.E.O :	AS International	MA Toys Merchant
Director :	M Aslam Plastic,	M Aslam Shafi Builders

Add: 7 floor Aslam Tower 24-E, Plastic Market Shah Alam Lahore.

عمرہ مبارکباد

جناب شہزاد اسلم (فونڈڈ چئرمین YTA) کو عمرہ کی مبارکباد دینے کیلئے صدر YTA کی سربراہی میں YTA کا وفد شہزاد اسلم صاحب کی رہائش گاہ پر حسب ذیل پروگرام

YTA کی ٹیم جناب شہزاد اسلم صاحب کو عمرہ کی مبارک باد دی اور گلدستہ پیش گیا-

YTA گروپ فوٹو

Pak & Iran

In Friendship We Trust

دو ہمسایہ دوست

پاکستان - ایران

Saqib Rasheed

CEO :

GIFT GROUP OF COMPANIES

President :

Young Traders Association (YTA)

www.giftsafetyservices.com

GIFT

GROUP OF COMPANIES

YTA

Young Traders Association

Admin

+92 321 4397747

Saqibgiftindustries@gmail.com

Sale & Purchase

+92 327 4850802

+92-(042) 37927813

info@giftsafetyservices.com

Unit 1 # Al.Madina Street, Dhair Near Shahdara Town Lahore Punjab 54950

Unit 2 # Gift Safety Services, 2 km Kala Khatai Narang Road, Haji Kot Shahdara Town, Lahore, Punjab 54950

Pak & Iran

In Friendship We Trust

دو ہمسایہ دوست

پاکستان - ایران

BASHIR IBRAHIM ENTERPRISES

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

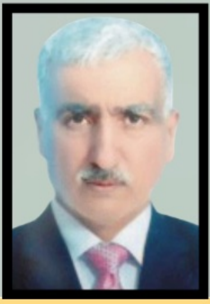

Haji Bashir Ahmed
Proprietor
0300-2976035

LICENCE NO. 1328/KAR

WAQAS BASHIR
MOB: +92-321-2976035
KSA:+966-555333330

Head Office

office # 5, Ground Floor Trade, Center, Block 7-8, Bluch colony, Shara-e-Fasial, Karachi.
Ph: 34388455-34388587-34533519
Fax: +92-21-34525160

Branch Office

office # 1&2, 2nd Floor, Al-Falah Center, Rehmanabad, Satellite Town, Rawalpindi.
Ph: +92-51-4842057-4842058
Fax: +92-51-4842059

E-mail:bashiribrahim1328@live.com, info@bleocep.com , www.bleop.com

2030 میں سوشل میڈیا کا مستقبل | سوشل میڈیا کے بعد کیا آتا ہے؟

مستقبل کی تشکیل: 2030 سے آگے سوشل میڈیا کے رجحانات

Tehseen AlQadri
Managing Editor

تعارف

ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی نے بدل دیا ہے کہ ہم کس طرح بات چیت اور بات چیت کرتے ہیں. سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے حالیہ برسوں میں ہمارے سماجی منظر نامے کو نئی شکل دینے، دنیا بھر کے لوگوں کو جوڑنے اور اظہار اور شمولیت کے لیے ایک فورم پیش کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے. اس بات پر غور کرنا کہ سوشل میڈیا کس طرح تبدیل ہوا ہے اور جب ہم سال 2030 میں داخل ہو رہے ہیں تو اس مسلسل ترقی پذیر رجحان کا مستقبل کیا ہو سکتا ہے.

وہ تجربات جو ذاتی نوعیت کے اور عمیق ہیں

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز 2030 تک انتہائی ذاتی نوعیت کے اور عمیق ہونے کے لیے تیار ہو چکے ہیں، جو حقیقی دنیا اور ڈیجیٹل کے درمیان فرق کو مبہم کرتے ہیں. جدید مصنوعی ذہانت (AI) سسٹمز کی بدولت صارف کی ترجیحات، اعمال اور دلچسپیوں کی سمجھ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے. مستقبل کے سوشل میڈیا نیٹ ورک مخصوص افراد کی ترجیحات کے مطابق انفرادی مواد فراہم کریں گے، جس سے زیادہ خوش کن اور پرکشش تجربہ پیدا ہوگا.

مزید برآں، سوشل میڈیا میں اب ورچوئل رئیلٹی (VR) اور Augmented reality (AR) کے ضروری عناصر شامل ہیں. صارفین زندگی بھر کے اوتاروں کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں، ورچوئل دنیا میں مکمل طور پر غرق ہو سکتے ہیں، اور دوستوں اور پیروکاروں کے ساتھ تجربات کا اشتراک کر سکتے ہیں. 2030 میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے صارفین باہمی تعاون کے منصوبوں میں حصہ لے سکتے ہیں، عملی طور پر دور دراز مقامات کا سفر کر سکتے ہیں، اور پہلے ناقابل تصور طریقوں سے ورچوئل کنسرٹس میں شرکت کر سکتے ہیں.

بہتر سیکورٹی اور رازداری.

2030 میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے رازداری اور ڈیٹا سیکیورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے جواب میں صارفین کی معلومات کے تحفظ کے لیے مضبوط اقدامات نافذ کیے ہیں. ڈیٹا کے سخت ضوابط اور انکرپشن ٹیکنالوجیز میں پیشرفت کی وجہ سے صارفین کا اب اپنے ڈیٹا پر زیادہ کنٹرول ہے. سوشل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارمز اب اوپن ڈیٹا مینجمنٹ ٹولز پیش کرتے ہیں جو صارفین کو اپنی ذاتی معلومات صرف اس وقت شائع کرنے دیتے ہیں جب وہ اس کے استعمال کی نگرانی اور نگرانی کرنا چاہتے ہیں.

بلاکچین ٹیکنالوجی کی کامیابیوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز ڈیٹا کو منظم کرنے کے طریقے کو بھی بدل دیا ہے. بلاکچین پر مبنی وکندریقرت نیٹ ورک ڈیٹا کی خلاف ورزیوں اور ناپسندیدہ رسائی کو روک کر بہتر سیکیورٹی فراہم کرتے ہیں. صارفین منتخب طور پر اپنے ڈیٹا کو منیٹائز کر سکتے ہیں اور ملکیت کا دعویٰ کر سکتے ہیں، زیادہ مساوی اور کھلی معیشت کو فروغ دے سکتے ہیں.

ذمہ دار حقائق کی جانچ اور مواد کی کیوریشن

سوشل میڈیا نیٹ ورکس نے 2030 میں ذمہ دار مواد کی اعتدال اور حقائق کی جانچ کی قدر کو تسلیم کیا ہے. AI سے چلنے والے الگورتھم کی ترقی کی بدولت پلیٹ فارمز اب جعلی خبروں کا پتہ لگا سکتے ہیں اور کامیابی سے مقابلہ کر سکتے ہیں. الگورتھم صارفین کو درست معلومات فراہم کرتے ہیں، قابل اعتماد ذرائع کو ترجیح دیتے ہیں، اور ممکنہ تعصبات کو تلاش کرتے ہیں.

سوشل میڈیا سائٹس حقائق کی جانچ کے طریقہ کار میں صارف کی شمولیت کو بھی فروغ دیتی ہیں، عوام کو مواد کی اطلاع دینے اور اس کی توثیق کرنے کے قابل بناتی ہیں. غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روک دیا گیا ہے، اور حقیقی مواد کے استعمال کی حوصلہ افزائی کراؤڈ سورس تصدیقی تکنیکوں اور قابل اعتماد حقائق کی جانچ کرنے والے گروپوں کے ساتھ تعاون کے ذریعے کی گئی ہے.

حقیقی رابطوں کو چالو کرنا

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز شہرت کی خواہش سے آگے بڑھ چکے ہیں اور 2030 تک پیروکاروں کی تعداد میں اضافہ کر چکے ہیں. اب وہ گہرے تعلقات اور حقیقی تعاملات کی حوصلہ افزائی پر زیادہ زور دے رہے ہیں. صارفین پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ ان کمیونٹیز میں

حصہ لیں جو ان کی دلچسپیوں اور اقدار کی عکاسی کرتی ہیں، ذاتی کہانیاں شیئر کرتی ہیں، اور گہرے مکالمے کرتی ہیں.

مائیکرو کمیونٹیز کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ وہ صارفین کو ایسے لوگوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے قابل بناتے ہیں جن کی دلچسپیاں ایک جیسی ہیں. سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے سپورٹ نیٹ ورکس، دلچسپی پر مبنی تنظیموں، اور تعاون کو تشکیل دینا، کمیونٹی کے احساس کو فروغ دینا اور صارفین کے درمیان حقیقی تعلقات کو فروغ دینا آسان بنا دیا ہے.

پائیدار اور اخلاقی رویہ

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے 2030 میں اپنے کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے کی طرف زبردست پیش رفت کی ہے کیونکہ معاشرہ ماحولیاتی پائیداری کے بارے میں زیادہ فکر مند ہو جاتا ہے. یہ پلیٹ فارم قابل تجدید توانائی کا استعمال کرتے ہیں، ڈیٹا سینٹرز کو زیادہ ت

وانائی کے قابل بناتے ہیں، اور ماحولیاتی طور پر فائدہ مند رویے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں.

اس کے علاوہ، سوشل میڈیا سائٹس نے سائبر دھونس، آن لائن ہراساں کرنے، اور نفرت انگیز تقریر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اخلاقی معیارات اور ضوابط نافذ کیے ہیں. AI سے چلنے والے اعتدال پسند نظام باقاعدگی سے نامناسب مواد کو اسکین کرتے ہیں اور صارفین کو اس سے آگاہ کرتے ہیں، جس سے فوری تدارک اور تمام صارفین کے لیے خوش آئند اور محفوظ ماحول کو برقرار رکھا جا سکتا ہے.

نتیجہ

سوشل میڈیا 2030 تک ایک زیادہ انفرادی، عمیق اور اخلاقی پلیٹ فارم کے طور پر تیار ہو چکا ہے. اس نے ذاتی نوعیت کے تجربات فراہم کرنے اور گہرے تعاملات کو فروغ دینے کے لیے VR ،AI، اور AR جیسی جدید بقیہ صفہ (35)

ملک میں اسٹوڈیوز ختم اب فلمیں بنانے کیلئے کہاں جائیں

امریکی قونصلیٹ جنرل کراچی اور آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے تعاون سے ہالی ووڈ اور پاکستانی فلم میکرز کے موضوع پر پینل ڈسکشن

میگزین رپورٹ

کراچی: پاکستان فلم انڈسٹری اپنی احیا سے گزر رہی ہے، مسائل بے شمار ہیں، سرکاری سطح پر کوئی سپورٹ نہیں کرتا، پورے ملک میں160 سینما اسکرینز پر فلم ریلیز کی جاتی ہے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں سینما گھر نہ ہونے کے برابر ہیں ملک کے 16 شہروں میں سینما گھر ہیں، جدید سہولتیں میسر نہیں ہیں، ساؤنڈ کی بہتر کوالٹی کے لئے ملک سے باہر جانا پڑتا ہے، فلم اسٹوڈیوز ختم ہوگئے ہیں اب بہترین فلم بنانے کے لئے کہاں جائیں، فلم میکنگ پڑھنے والوں کو عملی طور پر کچھ نہیں آتا، فلم کے ذریعے اپنا کلچر روشناس کرواسکتے ہیں، 30اردو اور50 پنجابی فلمیں بنتی رہیں115 فلمیں سالانہ ریلیز ہوتی تھیں اب 20 فلمیں سالانہ بن رہی ہیں۔15 سے20 کروڑ روپے لگا کر فلم بنانی پڑتی ہے، پروڈکشن ہاؤسز خراب صورتحال سے گزر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار امریکی قونصلیٹ جنرل کراچی اور آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے تعاون سے ہالی ووڈ اور پاکستانی فلم میکرز کے موضوع پر منعقدہ پینل ڈسکشن میں ایلکس مڈیگن، ماریہ ریکوِیل بوزی، ندیم مانڈوی والا، سلطانہ صدیقی، فضا علی میرزا اور بدر اکرم نے کیا۔ اس موقع پر صدر آرٹس کونسل کراچی محمد احمد شاہ نے پینل ڈسکشن کا آغاز کرتے ہوئے ملکی فلم انڈسٹری کی ماضی اور حال کی صورتحال پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ 60ء اور 70ء کی دہائی پاکستان فلم انڈسٹری کا عروج کا دور تھا ہم انڈین فلم انڈسٹری کے مقابلے پر فلمیں بناتے تھے، پاکستان فلم انڈسٹری اب ریوائیول ہورہی ہے، یہ مذاکرہ پاکستانی تاریخ میں انڈسٹری کے لئے اچھا وقت ہے، نوجوانوں کو آرٹس اور کلچر کو دوبارہ دنیا بھر میں اجاگر کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ مستقبل میں تخلیقی کام کرنے والوں کے لئے فلم انڈسٹری میں روزگار کے مواقع میسر ہوں گے۔ سنیما اونر اور فلم پروڈیوسر ندیم مانڈوی والا نے کہا کہ دنیا بھر میں سنیما بہت ہیں پاکستان میں سینما کی تعداد کم ہے پاکستانی پروڈیوسرز کی مشکل یہ ہے کہ وہ سینما مالکان سے توقعات رکھتے ہیں کہ وہ ان کی فلموں کو کامیاب کرانے میں کردار ادا کریں جبکہ دنیا بھر میں فلموں کے میوزک رائٹس، ڈیجیٹل رائٹس، ٹی وی ڈراموں کے رائٹس فروخت کئے جاتے ہیں، مختلف شعبوں میں مارکیٹنگ وقت کا تقاضا ہے جو ہمارے ہاں نہیں ہورہا ہے، پاکستانی اور بالی ووڈ فلمیں ڈی وی ڈی پر فروخت ہوتی ہیں اور اکثر بالی ووڈ کی فلمیں سنیما ہوتے ہوئے 24 گھنٹے میں کیبل اور ڈی وی ڈی پر آجاتی ہیں۔ پروڈیوسر سلطانہ صدیقی نے کہا کہ فلموں کا معیار ریوائیول ہورہا ہے لیکن پروڈیوسر ذاتی طور پر کوشش کرکے فلمیں بنارہے ہیں جبکہ سرکاری سطح پر ہمیں کوئی سپورٹ نہیں کی جاتی ہم ڈرامے کی طرح فلموں کو بھی بین الاقوامی سطح پر شناخت دینا چاہتے ہیں ہماری فلمیں کلچر کی نمائندگی کرتی ہیں۔ فلم پروڈیوسر فضا علی میرزا نے کہا کہ 15 سے 20 کروڑ روپے لگا کر فلم بنانے والے کو جن مسائل سے گزرنا پڑتا ہے اس کا احساس وہی کرتا ہے، سنیما اور ڈسٹری بیوٹرز انڈسٹری کے لوگ متحد ہیں وہ اپنی بات منوالیتے ہیں پروڈیوسر کو بہت نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ پاکستان میں فلم سکول نہیں ہے مختلف یونیورسٹیز میں فلم اور ڈرامہ میکنگ کی تعلیم دی جارہی ہے لیکن اسکرپٹ رائٹر کا فقدان ہے اور عملی طور پر ہمارے ہاں فلم میکنگ کے طالب علموں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لئے فلم اسکول کی سہولت میسر نہیں،

پاکستان میں ڈی او پی(DOP) بہت باصلاحیت ہے ان کے معاوضے اتنے ہیں کہ ہم افورڈ نہیں کرپاتے اور اس میں گورنمنٹ ہمیں بالکل سپورٹ نہیں کرتی۔ پاکستان فلم پروڈیوسر ایسوسی ایشن کے صدر بدر اکرم نے کہا کہ ملک میں ایک دور میں 800 سے زائد سینما گھر تھے اب صرف سندھ اور پنجاب میں جدید اور قدیم سینما گھر ہیں جن کی تعداد بہت کم ہے اس کے باوجود فلمیں ریلیز کی جاتی ہیں اور یہ بحرانی دور 80ء کی دہائی میں آیا جس میں فلم اور ڈرامہ انڈسٹری پر مختلف قسم کی پابندیاں لگی رہی جس کے باعث 20 سال تک فلم انڈسٹری کو بحران کا سامنا رہا، مشرف دور میں آزادی ملی تو انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کو فروغ حاصل ہوا جدید سینما اور فلم سازی کا آغاز ہوا اب سالانہ 18 سے 20 فلمیں پاکستان میں بن رہی ہیں اور بیرونِ ملک میں بھی پیش کی جارہی ہیں اور جس کی وجہ سے زرمبادلہ آرہا ہے۔ ماریہ بوزی نے کہا کہ فلم میں موسیقی بنیادی ضرورت ہوتی ہے اس کے لئے تربیت ہونی چاہئے تاکہ موزوں کام کیا جاسکے، نظامت کے فرائض امریکی قونصلیٹ جنرل کراچی کے پبلک افیئرز آفیسر Jason Green نے سرانجام دئیے۔

نواز شریف نے دوطرفہ سیاسی اور اقتصادی تعلقات کو فروغ دیا،ازبکستان سفیر

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ازبکستان کے سفیر کا استقبال کیا۔ ایبک عارف عثمانوف آج اپنے دفتر میں۔ سفیر نے وزیراعلیٰ مریم نواز کو پہلی خاتون وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ وزیراعلیٰ نے سفیر کا شکریہ ادا کیا اور ازبکستان کے عوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سفیر نے ازبکستان سمیت وسطی ایشیائی جمہوریہ کے ساتھ تعلقات کے بارے میں سابق وزیراعظم نواز شریف کے وژن کو سراہا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ نواز شریف نے دوطرفہ سیاسی اور اقتصادی تعلقات کو فروغ دیا، وسطی ایشیائی خطے کے ساتھ تجارت کو فروغ دیا اور دونوں خطوں کے عوام کے لیے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولیں۔ سفیر نے پاکستان میں جمہوریت کے لیے محترمہ کلثوم نواز کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز پنجاب خصوصاً عوام کے لیے قابل تعریف خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کے لیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ازبکستان ایک ہمسایہ، برادر ملک ہے اور ہم تمام شعبوں میں اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ سماجی اور اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ تعلیم، بقیہ صفہ (35)

پاکستان کا آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر ترقی کر رہا ہے، آذربائیجان پاکستان کے ساتھ (آئی سی ٹی) کے شعبے میں تعلقات کو مزید فروغ دینا چاہتا ہے۔آذربائیجان سفیر

پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر جناب خضر فرہادوف نے جمعہ کو وزیر مملکت برائے آئی ٹی اور ٹیلی کمیونیکیشن محترمہ شازہ فاطمہ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور آئی ٹی اور ٹیلی کمیونیکیشن سیکٹر سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔آذربائیجان کے سفیر نے وزیر مملکت برائے آئی ٹی شازہ فاطمہ کو اپنا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دونوں فریقوں نے آئی ٹی اور ٹیلی کام کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ آذربائیجان کے سفیر نے کہا کہ پاکستان کا آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر ترقی کر رہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ آذربائیجان پاکستان کے ساتھ انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے شعبے میں تعلقات کو مزید فروغ دینا چاہتا ہے۔ شازہ فاطمہ نے کہا کہ پاکستان اور آذربائیجان کے برادرانہ تعلقات ہیں، پاکستان آذربائیجان کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دونوں ممالک کے درمیان آئی ٹی اور ٹیلی کام کے شعبے میں مضبوط تعلقات چاہتا ہے۔ وزیر مملکت برائے آئی ٹی شازہ فاطمہ نے کہا کہ پاکستان آذربائیجان کے ساتھ یوتھ ایکسچینج پروگرام شروع کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان سٹارٹ اپس کے تبادلے سے تعلقات کو تقویت ملے گی۔ شازہ فاطمہ نے دونوں ممالک کے نوجوانوں کے لیے مشترکہ آئی ٹی ٹریننگ پروگرام شروع کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول ہے خاص طور پر آئی ٹی اور ٹیلی کام کے شعبے میں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے آئی ٹی اور ٹیلی کام کے شعبے میں بہت زیادہ پوٹینشل موجود ہے، ہم آذربائیجان کے ساتھ آئی ٹی اور ٹیلی کام کے شعبے میں مکمل تعاون کریں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے

پاکستان آذربائیجان کے ساتھ یوتھ ایکسچینج پروگرام شروع کرنے کا خواہاں ہے۔ وزیر مملکت برائے آئی ٹی شازہ فاطمہ

کیا اسٹرابیری گردے کے مریضوں کے لیے صحت مند ہے؟

مس روبینہ قادری
ایڈیٹر

اگر آپ بھی گردے میں تکلیف کی شکایت سے دو چار ہیں تو اپنی غذا میں کچھ مٹھاس شامل کرنے کے لیے اسٹرابیری آزما سکتے ہیں، ماہرین کی جانب سے گردے کی صحت کے لیے اسٹرابیری کے فوائد بتائے گئے ہیں جن سے متعلق جاننا نہایت ضروری ہے۔ جب کسی بھی بیماری کے دوران ذہنی صحت یا موڈ کو خوشگوار بنانے کی بات آتی ہے تو ذہن میں سب سے پہلے کوئی میٹھی غذا کا تصور جاگتا ہے، ایسے میں پھلوں سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

ماہرین غذائیت کے مطابق گردے کی تکلیف میں مبتلا مریض کو ہر ایک شے دیکھ بھال کر کھانی یا پینی چاہیے، خصوصاً پھلوں کا استعمال اس مرض کو سدھارنے اور بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے ۔

غذائی و طبی ماہرین کے مطابق اسٹرابیری کو اس کے کھٹے میٹھے ذائقے کے سبب بے حد پسند کیا جاتا ہے، اگرچہ یہ چھوٹی سی رس بھری غذا بہت سے فوائد کی حامل ہے، اس کی ایک یہ خوبی بھی ہے کہ یہ گردے کی صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔

گردے کی بیماری کیا ہے؟

انسانی جسم کی پشت پر، ریڑھ کی ہڈی کے قریب گردے پائے جاتے ہیں، مٹھی کے سائز کے یہ دو چھوٹے اعضاء صحت مند جسامت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، گردے جسم سے نجاست اور زہریلے مادوں کو فلٹر کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں، یہ جسم میں نمک، پوٹاشیم اور پی ایچ کی سطح کو منظم کرنے کے لیے بھی کام کرتے ہیں، جب گردے اپنا کام کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں تو یہ ان میں تکلیف سمیت غیر فعال جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔

گردوں کی حفاظت میں خوراک کیا کردار ادا کرتی ہے؟

گردوں کی صحت کی بات آتی ہے تو غذا ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ BMC Nephrology میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اگر وٹامنز، معدنیات، پروٹین اور چکنائی کا متوازن استعمال نہ کیا جائے تو گردے ناکارہ ہو سکتے ہیں اسی لیے صحت مند غذا کھانا بہت ضروری ہے جس میں تمام ضروری غذائی اجزاء شامل ہوں۔

ایسی ہی ایک غذا اسٹرابیری ہے جو آپ کی خوراک میں فائدہ اور صحت مند اضافہ ثابت ہوسکتا ہے۔

اسٹرابیری گردے کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ایک بہترین آپشن ہے جس کے استعمال سے حاصل ہونے والے درج ذیل ہیں:

پوٹاشیم کی کم مقدار:

پوٹاشیم ایک معدنیات ہے جو مختلف قسم کے کھانے میں پایا جاتا ہے جو آپ کے جسم میں اہم کردار ادا کرتا ہے لیکن گردے کے مریضوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ اس کی مقدار کو محدود کریں۔

ایڈوانسز ان نیوٹریشن میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ کم پوٹاشیم والی غذائیں گردے کی دائمی بیماری کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

چونکہ اسٹرابیری میں پوٹاشیم کی مقدار کم ہوتی ہے اس لیے یہ گردوں کے امراض میں مبتلا افراد کے لیے اچھا پھل ثابت ہوتی ہے۔

اینٹی آکسیڈینٹ سے بھرپور:

اسٹرابیری اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتی ہے، جیسے وٹامن سی، اینتھوسیاننز اور فلیونائڈز، یورولوجسٹ ڈاکٹر وکاس جین بتاتے ہیں کہ یہ مرکبات آکسیڈیٹیو تناؤ اور سوزش کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں، ممکنہ طور پر گردے کی بیماری کے بڑھنے کو سست کر سکتے ہیں اور دیگر دائمی بیماریوں کے خطرے کو بھی کم کرتے ہیں۔

فائبر سے بھرپور:

فائبر سے بھرپور غذائیں کھانے سے ہاضمے اور خون میں شوگر کی سطح کو کنٹرول کرنے میں مدد ملتی ہے، جو خاص طور پر ذیابیطس کے شکار لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے، جو گردوں کی دائمی بیماری کا ایک بڑا خطرہ ہے۔

کلینکل کڈنی جرنل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ غذائی ریشہ سے بھرپور غذا گردے کی دائمی بیماری کے بڑھنے کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

دل کی صحت کو فروغ دیتی ہے:

گردوں کو صحت مند رکھنے کے لیے صحت مند دل کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے برعکس دل کا کام جسم میں آکسیجن والے خون کی مسلسل سپلائی ہے اور گردے خون کو فلٹر کرتے ہیں، گردے جسم میں پانی اور نمک کی سطح کو کنٹرول کرتے ہیں تا کہ آپ کے بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھا جا سکے۔

چونکہ گردے اور دل کی صحت کا آپس میں تعلق ہے، اس لیے دونوں کی صحت پر نظر رکھنا بے حد ضروری ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اسٹرابیری بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتی ہے، یہ دونوں ہی دل کی صحت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ دل کی بہتر صحت کا مطلب ہے کہ آپ کے گردے بھی صحت مند رہیں گے۔

فاسفورس اور سوڈیم کی کم مقدار:

گردے کے مریضوں کو کم فاسفورس اور سوڈیم والی خوراک کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے، اسی لیے اسٹرابیری آپ کی خوراک میں ایک اچھا اضافہ ہو سکتا ہے۔

گردے کی صحت کے لیے اسٹرابیری کا استعمال کیسے کریں؟

گردے کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے اسٹرابیری کو اپنی خوراک میں شامل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

اسموتھی: اسموتھی بناتے وقت آپ اسٹرابیری کو مختلف کم پوٹاشیم والے پھلوں جیسے سیب یا ناشپاتی کے ساتھ ملا سکتے ہیں۔

سلاد: آپ سٹرابیری کو سلاد میں شامل کر سکتے ہیں جس میں پتوں والی سبزیاں اور گری دار میوے بھی شامل ہوں۔

تازہ اسٹرابیری: یہ چلتے پھرتے ایک بہترین ناشتہ ہو سکتا ہے، اسٹرابیریز کم پوٹاشیم والی غذاؤں جیسے کہ بغیر مٹھاس والے گری دار میوے یا یونانی دہی کے ساتھ بھی اسے بطور ناشتہ کھایا جا سکتا ہے۔

شربت: گھر پر اسٹرابیری کا شربت بھی بنا کر پیا جا سکتا ہے۔

بیرسٹر امجد ملک

پاسپورٹ اور نادرا کی آن لائن سہولت، اور تارکین وطن پر مشتمل ایڈوائزری کونسلز کا قیام ان نکات میں شامل ہیں جن پر نئی حکومت میں خصوصی غور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تھنک ٹینک کے قیام میں تارکین وطن کی آراء اور اپنے سفارت خانوں کے ساتھ ملکر نام ترتیب دئے جائیں گے۔

بیرسٹر امجد ملک نے بیگم نوادر خان اور سلک لودھی کی خدمات کو سراہا اور تحائف دیگر مہمانوں کو رخصت کیا۔

ازبکستان سفیر

صحت، زراعت، فارماسیوٹیکل، آلات جراحی، باہمی تجارت اور مختلف شعبوں میں اقتصادی تعاون بڑھانے سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ دونوں ممالک کے درمیان ملبوسات کی برآمدات اور درآمدات کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب، سابق سینیٹر پرویز رشید بھی موجود تھے۔

2030 میں سوشل میڈیا کا مستقبل
| سوشل میڈیا کے بعد کیا آتا ہے؟

ٹیکنالوجیز کو اپنایا ہے. سوشل میڈیا کمپنیوں نے صارف کی رازداری، بہتر حفاظتی اقدامات، اور ذمہ دار مواد کے انتظام پر بہت زیادہ زور دینے سے درپیش کچھ بڑے مسائل کو حل کیا ہے.حفاظت پر رہنا اور آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا کی ترقی کے طریقے کو ایڈجسٹ کرنا بہت ضروری ہے. سوشل میڈیا کا مستقبل معاشرے کو بہتر بنانے، شمولیت کی حوصلہ افزائی، اور صارف کی رازداری اور سلامتی کا احترام کرتے ہوئے حقیقی رابطوں کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کی ہماری صلاحیت پر منحصر ہے. ایسا کرنے سے، ہم ایک ڈیجیٹل ماحول تیار کر سکتے ہیں جو ہماری زندگیوں کو بہتر بناتا ہے اور تکنیکی ترقی کے باوجود ہمیں بغیر کسی پابندی کے اظہار کرنے کی اجازت دیتا ہے.

"ابوظہبی ایوارڈ"

اراکین تک منتقل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ڈاکٹر احمد عثمان شتیلہ: نیورولوجی کنسلٹنٹ اور شیخ شخبوط میڈیکل سٹی میں ملٹیپل سکلیروسیس کلینک کے ڈائریکٹر، اپنے متاثر کن تجربات کو متحدہ عرب امارات کی کمیونٹی کی خدمت کے لیے استعمال کرتے ہیں، خاص طور پر ایک سے زیادہ سکلیروسیس کے شعبے میں۔ - ایمان محمد الحبیب السفاکسی: اس نے 2022 میں امارات ابوظہبی میں لگنے والی آگ میں زخمی ہونے والوں کو امداد فراہم کرنے کے لیے ابتدائی طبی امداد کے شعبے میں اپنے تجربے کا حصہ ڈالا۔

عمان کے سلطان

داخل ہوا، عمان کے سلطان کو لے جانے والا طیارہ متحدہ عرب امارات کے متعدد فوجی طیارے کے ساتھ ملک کے عظیم مہمان کا استقبال اور خیرمقدم کر رہا تھا، جب اسکواڈرن کمانڈر نے عمان کی فضائی حدود میں جانے کی اجازت طلب کی۔ اپنے دوسرے ملک متحدہ عرب امارات میں ان کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر۔

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی
پاکستان کا دورہ کیوں کر رہے ہیں؟

وزارت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "یہ ان معاملات میں 'grave' مضمرات کو بھی واضح کرتے ہیں جہاں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کی اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے قاصر ہے.اس میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان نے خطے میں مزید دشمنیوں کو روکنے اور غزہ میں جنگ بندی کے لیے بین الاقوامی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا. "اب صورتحال کو مستحکم کرنے اور امن کی بحالی کے لئے انتہائی ضروری ہے. ہم تمام فریقوں سے انتہائی تحمل کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں،" بیان نے نتیجہ اخذ کیا.پاکستان اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتا اور اس کے ساتھ رابطے کے براہ راست

ذرائع نہیں ہیں. "حالیہ برسوں میں، پاکستان پر GCC [خلیجی تعاون کونسل] کے ممالک کی طرف سے اپنی فلسطین پالیسی میں تبدیلیاں کرنے کے دباؤ کے بارے میں قیاس آرائیاں بڑھ رہی ہیں. " Zaidi نے کہا کہ اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ اس طرح کی تبدیلی کارڈ پر ہے.

رانا ابرار حسین

اس لحاظ سے پارٹی کو نئے سرے سے مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔پارٹی انتخابات میں کمی بیشی رہ گئی تھی ان کمی بیشی کو دور کرنے کیلئے 24گھنٹے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ میاں محمد نواز شریف جو قائد محترم ہیں. ان کے ساتھ زیادتی کی گئی۔ بقول رانا ثناءاللہ کے' میں اس بات کی بھی تائید کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ تو ایک زیادتی کی گئی۔ جھوٹے کیس بنا کے ان میاں نواز شریف کے اوپر پوری قوم اعتماد کرتی ہے۔ پوری قوم میاں محمد نواز شریف کو ہی اپنا نجات دہندہ سمجھتی ہے اور جس طرح وہ آئے تھے ان کی پذیرائی ہوئی تھی وہ قوم کا بھرپور اعتماد تھا اور حالیہ جو ضمنی انتخابات ہوئے ہیں اس میں بھی ووٹ میاں محمد نواز شریف کو ملا ہے۔میاں نواز شریف کے ویژن کو ملا ہے تو میاں نواز شریف پہ ہی قوم کو اعتماد ہے تو اگر میاں نواز شریف دوبارہ سے صدر مسلم لیگ کی حیثیت سے کام شروع کر دیں اور دیگر بھی جتنے ہمارے پارٹی رہنما ہیں وہ ان کو شامل کر کے دوبارہ سے ایک نئی روح پھونک دیں پارٹی کے اندر۔ جو لوگ جن کے جذبے ٹھنڈے ہیں۔ ان کے جذبوں کو دوبارہ سے ابھارا جائے۔ انتھک محنت کو آج تک دیکھا ہے اور میاں نواز شریف کی قائد محترم کی انتھک محنت اور ان کی محبت جو وطن کے ساتھ ہے وہ ان کا منہ بولتا ثبوت ہے جس کی وجہ سے پوری عوام ان پہ اعتماد کرتی ہے۔ میاں نواز شریف ہی نجات دہندہ ہے اور وہی پارٹی کو چار چاند لگاتے آئے ہیں اور لگاتے رہیں گے۔ کہ بیرسٹر ملک امجد صاحب انہوں نے پوری دنیا میں پاکستان مسلم لیگ کو جس طرح متحد اور منظم کر کے تمام ممالک کی پارٹیوں کی گروپ بندیوں کو ختم کر کے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا ہے اس کا کریڈٹ بیرسٹر ملک امجد صاحب کو جاتا ہے. ان کی انتھک محنت ان کے ویژن کو' اسحاق ڈار صاحب ہے ان کی طرف سے جس طرح انہیں گائیڈ لائن دی گئی اس سے بڑھ کر انہوں نے کام کیا اور ہمارے اسحاق ڈار کو بھی میری طرف سے مبارکباد دے دیں کہ وہ میاں شہباز شریف نے انہیں ملک کا نائب وزیراعظم مقرر کر دیا ہے تو وہ انہی ذمہ داریوں کیلئے اہل تھے اور ہم انہیں پاکستان مسلم لیگ جاپان کی طرف سے مبارکباد پیش کرتے ہیں' اسی طرح ہمارے جنرل سیکرٹری چوہدری نورالحسن تنویر صاحب بھی پارٹی کیلئے اب رات دن ایک کئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو مضبوط بنائے۔ پارٹی کیلئے رات دن کوششیں کرنے کیلئے ان کو اور طاقت نصیب فرمائے اور ہمارے وزیر تجارت رانا تنویر حسین صاحب کیلئے بھی میری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس طرح انہیں کامیابیاں و کامرانیاں دے رہا ہے وہ ان کا ثابت قدمی سے پارٹی کی خدمت اور عوام کی اہل علاقہ کی خدمت کرنا ہے۔ اسی وجہ سے انہیں بار بار لوگ منتخب کرتے ہیں اور ان پر اعتماد کرتے ہیں۔

بقاجات

پاکستان مسلم لیگ ن انٹرنیشنل افیئرز کے زیر اہتمام کانفرنس

عامر اقبال (صدر)، اور سیکرٹری ڈاکٹر صابر حسین ، ڈنمارک سے مرزا رحمت اللہ بیگ (صدر)، زمبابوے سے تصدق حسین بٹ (صدر)، پرتگال سے شمع بٹ (صدر)، ملائشیا سے مہر نثار (صدر)اور تھائی لینڈ - محمد آصف مجید (صدر) نے خصوصی شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔چیپٹر کوآرڈینیٹرز اور ہیڈ آف ونگز؛ جن میں خواتین، تجارت، سوشل میڈیا، یوتھ ، اقلیتی

اور لیگل ونگ کے سربراہان نے بھی خصوصی شرکت کی اور خیر مقدمی کلمات پیش کئے۔شرکاء کانفرنس نے اسحاق ڈار کو وزیر خارجہ بننے اور ایک بار پھر سینٹ آف پاکستان کا رکن بننے پر مبارکباد پیش کی۔ اسحاق ڈار کی موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کانفرنس کے مندوبین نے مختلف مسائل کی نشاندہی بھی کی جس میں زیادہ تر شکایات مقامی سفارتخانوں سے متعلقہ تھیں۔ اس کے علاوہ اوورسیز مسلم لیگ نون کے مختلف چیپٹرز کی طرف سے ایک بار پھر زور و شور سے پارٹی قیادت کی توجہ اس جانب دلائی کہ حکومت جلد سے جلد ان کے نمائندوں کو کسی نا کسی سطح پر حکومت کا حصہ بنائے اور اوورسیز کنونشن مقرر کرے۔

سینئر نائب صدر و چیف کوآرڈینیٹر نے شرکاء کو اوورسیز کی بابت منشور سفارشات بارے بریف کیا۔ انہوں نے کہا کہ سولہ رکنی اقدامات کا پیکج اور اقدامات انکی پارٹی کی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہوں گے - ان میں اوورسیز پاکستانیوں کیلئے مخصوص نشستیں ،ون ونڈو سرمایہ کاری کی سہولت، مخصوص امیگریشن کاؤنٹرز،خصوصی عدالتیں اور کمرشل کاؤنٹرز، پبلک سیکٹر ہاوسنگ اسکیموں میں دس فیصد کوٹہ اور پانچ فیصد مالیاتی رعائت،خصوصی قومی بچت اسکیم،آن لائن بائیو میٹرک تصدیق، کاروباری منصوبوں اور سٹارٹ اپ کیلئے سہولت کاری، تمام صوبوں میں اوورسیز کمیشن کا قیام، وطن واپسی پر خوش آمدید اور مکمل سہولیات ، جائیداد سے متعلق تنازعات کا حل، تنازعات کے متبادل حل کیلئے طریقہ کار، زیادہ ترسیلات بھیجنے والوں کی ستائش اور انعام و کرام، دستاویزات کی آن لائن تصدیق، پاسپورٹ اور نادرا کی آن لائن سہولت، اور تارکین وطن پر مشتمل ایڈوائزری کونسلز کا قیام ان نکات میں شامل ہیں جن پر نئی حکومت میں خصوصی غور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تھنک ٹینک کے قیام میں تارکین وطن کی آراء اور اپنے سفارت خانوں کے ساتھ ملکر نام ترتیب دئے جائیں گے۔ کانفرنس میں مختلف عہدیداران کی جانب سے بیش قیمت تجاویز بھی پیش کی گئیں جن میں اضلاع کی سطح پر مختلف اسکولز کی مرمت، پبلک پارکس میں شجرکاری و سہولیات اور ماڈل پولیس اسٹیشنز جیسے ورکنگ ٹارگٹس - اس کے علاوہ کانفرنس میں یہ بھی کہا گیا کہ حکومت پاکستان اور حکومت پنجاب مختلف ممالک میں سرمایہ کاری، ماحولیات ، آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لیئے اعزازی کونسلر یا نمائندہ مقرر کرے جو مکمل طور پر رضاکارانہ بنیادوں پر ہوں تاکہ انکی خدمات سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

آخر میں چیف کوآرڈینیٹر بیرسٹر امجد ملک نے تمام شرکاء کانفرنس کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور باقاعدہ طور پر کانفرنس کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ شرکاء نے اختتام پر پاکستان زندہ باد کے پرجوش نعرے بھی لگائے۔

Pak & Iran

In Friendship We Trust

پاکستان- ایران دو ہمسایہ دوست

Tariq Badshah
Chairman
+92-314-5116111

PIRBADSHA (Late)
Founder

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، عمان، قطر، لیبیا، ملائیشیا و دیگر ملکوں میں قانونی ذرائع سے مین پاور کا لیڈنگ ادارہ

Al-Khair Enterprises

The Source of Your Work Force

Overseas Employment Promoters | **LICENCE # 0510/RWP**

81-A Block No # 3-4 Iran Road Near Punjab Cash & Carry Satellite Town Rawalpindi-Pakistan
UAN-+92-51-111555247 Tel: +92-51-4411287, Fax:+92- 51-4411288
E-mail: info@alkhair-enterprises.com - chairman@alkhair-enterprises.com
Web:www.alkhair-enterprises.com

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے امریکی حکومت کو مختلف شعبوں میں تعاون کے لئے سراہا اور باہمی فائدے کے لئے تجارتی روابط بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا. پاکستان میں امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم سے ملاقات کے دوران چیئرمین سینیٹ نے تجارتی حجم بڑھانے کے لیے تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا.

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی

چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ دونوں فریق پاکستان اور امریکہ کے درمیان پائیدار دوستی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی غور و خوض میں مصروف ہیں. سفیر بلوم نے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کو چیئرمین سینیٹ منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی اور کامیاب مدت کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا. امریکہ کے ساتھ اپنے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے پاکستان کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی تعلقات کو مزید فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا. انہوں نے اس اہم کردار پر زور دیا جو پارلیمانی رابطے عوامی اور قانون سازی کی مصروفیت کو بڑھانے میں ادا کر سکتے ہیں. دونوں ممالک کے درمیان اہم اقتصادی شراکت داری کو تسلیم کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ گیلانی نے امریکہ کو پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار قرار دیا. سفیر بلوم نے پاکستان کی نئی اقتصادی ٹیم کی تعریف کی اور پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان جاری بات چیت کے حوالے سے امید کا اظہار کیا۔ انہوں نے پاکستان کی اقتصادی ٹیم کی کوششوں کی تعریف کی اور پاکستان اور امریکہ کے درمیان مزید اقتصادی تعاون کے امکانات پر زور دیا. پاکستان کے مثبت معاشی اشاریوں کو تسلیم کرتے ہوئے سفیر نے مہنگائی اور ڈالر کے بلند ذخائر میں کمی کے رجحان کو نوٹ کرتے ہوئے کہا کہ آئی ایم ایف کے مثبت تاثرات سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کریں گے. انہوں نے پاکستان میں ترقی پذیر گیمنگ انڈسٹری پر بھی روشنی ڈالی اور ڈیجیٹل سیکٹر میں بہتر تعاون پر زور دیا. دونوں نے پارلیمانی رابطوں کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا. چیئرمین سینیٹ نے اس حقیقت کی تعریف کی کہ امریکی کانگریس میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ کے لیے ایک مضبوط پارلیمانی کاکس موجود ہے اور ہم حالیہ سینیٹ انتخابات کے نتیجے میں دوستی گروپ کی تشکیل نو کے عمل میں ہیں. اس سے باہمی طور پر فائدہ مند تعلقات کو فروغ دینے اور پارلیمانی سفارت کاری کو عوام سے عوام کے درمیان مضبوط روابط استوار کرنے کا موقع ملے گا.

ڈائریکٹوریٹ اف سٹوڈنٹ افیرز اور کمیٹی برائے آگاہی انسداد مذہبی منافرت پنجاب یونیورسٹی نے اڈیٹوریم شیخ زائد اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی میں "قانون توہین مذہب اور ہماری سماجی ذمہ داریاں" کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا

ڈائریکٹوریٹ اف سٹوڈنٹ افیرز اور کمیٹی برائے آگاہی انسداد مذہبی منافرت پنجاب یونیورسٹی نے اڈیٹوریم شیخ زائد اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی میں "قانون توہین مذہب اور ہماری سماجی ذمہ داریاں" کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا, جس کی صدارت جناب وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود صاحب نے کی۔ اس سیمینار میں جناب پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود صاحب ،جناب انیق احمد صاحب(مذہبی سکالر ٹی وی اینکر، سابق وفاقی مذہبی وزیر)، جناب اسد منظور بٹ صاحب (وکیل سپریم کورٹ بار اور صدر لاہور بار ایسوسی ایشن) ، ڈاکٹر رانا تنویر قاسم (ڈائریکٹر کوارڈینیٹر پی-ایچ -ای -سی)، پروفیسر ڈاکٹر حماد لکھوی(ڈین اسلامک سٹڈیز اینڈ چیئرمین کمیٹی) اور ڈاکٹر محمد علی کلاسرا ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئر ز شریکِ گفتگو ہوے۔ پروگرام میں کافی تعداد میں اساتذہ کرام اور طالبلموں نے شرکت کی -پروگرام کے انعقاد پر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود وائس چانسلر نے کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر حماد لھکوی، کمیٹی ممبرز اور ڈاکٹر محمد علی کلاسرا ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز کو پروگرام کرانے پر سراہا۔ پروگرام کے اختتام پر جناب وائس چانسلر نے تمام مہمانوں کو پھول اور یادگاری شیلڈ سے نوازا۔

The LUMS Daily Student hosted the first in-person National Student Journalism Conference on campus.

The LUMS Daily Student hosted the first in-person National Student Journalism Conference on campus. It was attended by over 60 participants from all over the country and included exciting events of workshops and panel talks. Our first event a detailed and informative workshop regarding journalism conducted by representatives of Media Matters for Democracy where ground rules for reporting were established and questions from delegates were catered to. The conference then moved onto a panel talk on fake news in the digital age, where we had the chance to host renowned journalists Mansoor Ali and Arshad Nadeem and listen to their insights about the journalistic landscape of Pakistan and

how a reporter should conduct themselves in tough times. Our last event of the day was a panel talk with experts in their fields of sports where trends in the sports journalism industry were discussed along with the challenges that they faced and how one should always endorse and practice integrity no matter what the price. The event ended with a coffee chat where team LUMS Daily Student gathered feedback on the event and a networking session with the esteemed journalists.In particular, the event saw participants from a variety of educational institutions, including UCP, FCCU, Kinnaird College, and others.

H.E. Nguyen Tien Phong : Vietnam Committed to Promoting Partnership with Pakistan in all Sectors.

H.E. Nguyen Tien Phong : Vietnam Committed to Promoting Partnership with Pakistan in all Sectors.

ISLAMABAD – H.E. Nguyen Tien Phong, Ambassador of Vietnam in Islamabad, has expressed his country's commitment to promoting Pak-Vietnam partnership in trade, education, IT, tourism, science and technology. He has emphasized that devising a joint strategy in this regard could generate multiple opportunities for mutual cooperation.

While delivering the keynote address on 'Envisioning Comprehensive Pakistan-Vietnam Cooperation: Prospects and Opportunities' organized by the NUST Institute of Policy Studies (NIPS), a leading think-tank of NUST, based in Islamabad, on Wednesday, the ambassador said Gandhara tourism is a symbol of the shared Buddhist heritage, and could attract Vietnam tourists.

According to him, several historical archeological Gandhara sites located in

different parts of Pakistan's cities, including Taxila, Peshawar, Mardan, and Swat are sacred holy places in the eyes of Buddhists and having potential to attract international tourists from Vietnam and other countries.

Recalling the bilateral diplomatic relations, the envoy said "Vietnam and Pakistan have celebrated 50 years of relations," acknowledging that "Pakistan has always supported

The ambassador, in his concluding remarks, expressed his deep appreciation for the NUST knowledge

Vietnam in all the international forums."

While elaborating the bilateral

cooperation between the two countries, the ambassador said, Vietnamese professionals can help Pakistani counterparts in value addition in many business areas, leading to exports reaching EU markets under the free trade agreements.

ecosystem and identified higher education cooperation, IT technology and S&T collaboration as a win-win priority area where rapid mutual gains could be made.

On cultural connectivity, the Ambassador hailed the proposed Gandhara Corridor Project as a major vehicle of regional connectivity, interfaith harmony and cultural tourism.

It is worth mentioning that Dr Ramesh Kumar Vankwani, a minority MNA, has recently introduced a bill in the National Assembly to establish the Gandhara Corridor to connect Pakistan with the Buddhist majority countries, including Vietnam.

Pakistan's prominent businessman Shamshad Khan Tanoli, hosted an Iftar dinner for the health workers In Kuwait

KUWAIT: Mr. Shamshad Khan Tanoli has been living in Kuwait for the past 38 Years. He has not only participated in the national events of Pakistan, but also organized cultural programs in Kuwait. Last year on 14 August, he made history with a well-organized event in which famous Pushto, Punjabi & Saraiki singers performed. The embassy of Pakistan, kuwait highly lauded his efforts and contributions.

Yesterday he hosted an Iftar dinner for the medical professionals at Salmiya Sea-side near Babel restaurant. He gave a message during the Iftar dinner regarding Kuwait. He has visited many countries around the world but he feels that Kuwait is the best place to live and flourish. It's our second home, calling Kuwait Balad al Khair. He offered the health workers his assistance in any time of need as well as need for their dependent work consultancy on behalf of his company free of charge. He said that

we should work together under the umbrella of Embassy of Pakistan, Kuwait for participation and contribution in the National and Cultural events of Pakistan in Kuwait to promote our culture, tourism and various businesses in Kuwait for the betterment of our beloved country.

DGANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M), visited Regional Directorate Punjab

DGANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M), visited Regional Directorate Punjab. A detailed briefing was made on current narcotics scenario and strategies employed for counter narcotics. While commending the efforts of all .ranks, DG emphasized the importance of thorough backtracking of Drug Trafficking Organizations

DGANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M) visited Allama Iqbal International Airport Lahore AIIAP, whereby a detailed discussion was made on mechanisms for passenger and cargo clearance. DG emphasized on hassle free and .efficient clearance for both passengers and cargo

DG ANF Maj Gen Abdul Moeed international personality meetings.

Mr. Mohammed Motahar Alashabi, Ambassador Extraordinary and Plenipotentiary of Yemen called on DGANF Maj Gen Abdul Moeed, HI(M), Regional Drug Situation and enforcement efforts remained focus of discussion.

Mr. Graham Orr, Country Manager, NCA UK visited HQ ANF and called on DGANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M). During meeting, areas of mutual interest were discussed with a view to enhance cooperation in Counter Narcotics domain.

Mr Jeremy Milsom, Representative, UNODC Country Office Pakistan visited HQ ANF and called on DGANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M). Strategies to bolster counter narcotics cooperation were discussed.

Drug Liaison Officer DLO Kingdom of Saudi Arabia visited HQ ANF and called on DGANF Maj Gen Abdul Moeed HI(M). Regional Drug Situation and enforcement efforts remained focus of discussion.

www.youthintlmagazine.com / M.Siddique Al Qadri / Youthintmagazine.com

Youth International

e Magazine
Lahore-Pakistan

Approved Central Media List Ministry Of Information GOVT Of Pakistan.

M.SIDDIQUE AL-QADRI
EDITOR IN-CHIEF

- Leading URDU & ENGLISH MONTHLY MAGAZINE
- 31TH YEAR'S of CONTINUE Publishing IN WORLD Wide Sirculation
- THE MAGAZINE BUILDS UP PAKISTAN'S RELATIONSHIP WITH OTHER COUNTRIES. Email:youth_intlmag@yahoo.com

ABC CERTIFIED

منشیات کا تدارک' اہم قومی فریضہ

منشیات ایک ایسا قدرتی ،طبعی یا کیمیائی مواد ہے جو انسان کی جسمانی و ذہنی صحت کو شدید متاثر کرتا ہے۔منشیات کا پھیلاؤ ایک عالمگیر مسئلہ بن چکا ہے' جس نے معاشروں اور خاندانوں کے سماجی و معاشی ڈھانچے کو نا قابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ماضی کے مقابلے میں آج کہیں زیادہ افراد منشیات کے عادی ہو چکے ہیں اور ان میں کثیر تعداد نوجوانوں کی ہے۔عام طور پر استعمال کی جانے والی منشیات میں چرس' افیون' ہیروئن' مارفین' بھنگ' کوکین' آئس اور مختلف اقسام کی نشہ آور گولیوں اور ٹیکوں کے علاوہ بہت سے دیگر کیمیائی وادویاتی مواد شامل ہیں۔

منشیات ایک زہر قاتل ہے' جو انسانی زندگی اور صحت کے لئے تباہی کا خطرناک سبب ہے اور اس کا استعمال لاتعداد جسمانی' نفسیاتی' معاشرتی وانتظامی مسائل کا موجب ہے۔بدقسمتی سے نوجوان نسل منشیات کے استعمال کا تیزی سے شکار بن رہی ہے' جو ایک نہایت سنجیدہ معاملہ ہے لہٰذا اس ناسور کا تدارک ناگزیر ہے اور ایک اہم قومی فریضہ ہے۔

نشہ انسانی صحت پر لامحدود جسمانی' ذہنی اور نفسیاتی منفی اثرات ڈالتا ہے' جبکہ متعدد جسمانی و اعصابی بیماریوں کے علاوہ انتقال خون کے ذریعے جنم لینے والے کئی مہلک ولاعلاج امراض کا باعث بنتا ہے' جن میں ہیپاٹائٹس' ایچ آئی وی اور ایڈز شامل ہیں۔عموماً سرنج کے ذریعے نشے کا استعمال کرنیوالے افراد ان امراض کا شکار بنتے ہیں۔منشیات اور نشہ آور ادویات میں شامل مضر کیمیائی اجزاء انسان کی جسمانی' ذہنی' جذباتی اور عملی کیفیت میں خطرناک قسم کی تبدیلیاں برپا کرتے ہیں' جن سے انسان کی جسمانی و ذہنی صلاحیت ماند پڑ جاتی ہے اور بالآخر بالکل ختم ہو جاتی ہے۔مختلف قسم کی منشیات اور نشہ آور اشیاء کے اثرات ایک دوسرے سے مختلف مگر یکساں طور پر جان لیوا ہوتے ہیں۔

منشیات کے استعمال کا ناسور موجودہ دور میں اتنی سنگین صورت اختیار کر چکا ہے کہ اب یہ کسی مخصوص علاقے یا طبقے تک محدود نہیں رہا بلکہ اس کی تباہ کاریوں نے عالمی معاشرے کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔جس کے نتیجے میں پوری دنیا کے معاشروں میں جرائم میں اضافہ اور دیگر سماجی و معاشرتی برائیاں اور پیچیدہ اخلاقی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

منشیات کا تدارک صرف فرد واحد یا ریاست کی نہیں بلکہ ایک مشترکہ معاشرتی و قومی ذمہ داری ہے۔جس کی تکمیل کا فرض ہم سب پر لازم ہے۔ اگر ہمیں انسانی معاشرے بالخصوص نوجوان نسل کو منشیات کی وبا سے محفوظ رکھنا ہے اور منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کو روکنا ہے تو ہمیں نشے کی عادت اور رجحانات کا سبب بننے والے حالات ومحرکات کی شناخت کرنا ہوگی اور ان کا پائیدار حل تلاش کرنا ہوگا۔

معاشرے کے تمام افراد بالخصوص والدین' اساتذہ' دانشور' سماجی کارکنا' معززین اور علماء کا فرض ہے کہ وہ معاشرے کو منشیات کی وبا سے پاک و محفوظ کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔خصوصاً والدین اور اساتذہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ بچوں کو گھر اور سکول میں خوشگوار ماحول فراہم کریں' نیز تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحانات کے پیش نظر بچوں وطلبہ کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔منشیات سے پاک اور صحت مند معاشرے کی تکمیل کیلئے مشترکہ معاشرتی تعاون وقت کی اولین ضرورت ہے۔

ہمارا عزم منشیات سے پاک معاشرہ

اینٹی نارکوٹکس فورس' پاکستان

ہیلپ لائن: 1415

SAY NO TO

ایک قوم
One Nation

ایک منزل
One Destination

منشیات سے پاک پاکستان
Drug Free Pakistan

نشے سے انکار
زندگی سے پیار

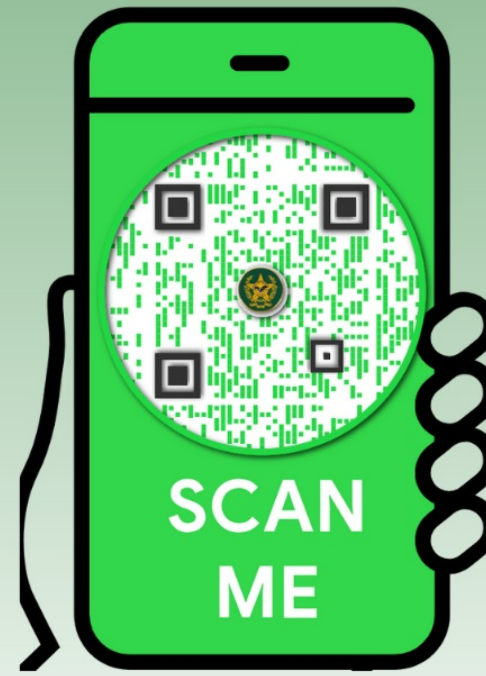

ANTI NARCOTIC FORCE, PUNJAB

Help Line: 1415| www.rdpunjab.anf.gov.pk

SAY NO TO DRUGS SAY NO TO DRUGS SAY NO TO DRUGS